اردو گلدستہ

جماعت : چہارم

ششماہی : اول

Class : 4 Semester: 1

© Government of Andhra Pradesh, Amaravati

First Published 2020

New Impression - 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026

DISCLAIMER

Any form of copying of the content, information and illustrations from this textbook is a punishable offence.

All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, stored in a retrieval system or transmitted, in any form or by any means without the prior permission in writing of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published. Without a similar condition including this condition being imposed on the subsequent purchaser. The copyright holder of this book is the Commissioner of School Education, Amaravati, Andhra Pradesh.

This book has been printed on 70 GSM, SS Maplitho, Title Page 220 GSM. White ArtCard

Published by SCERT & Samagra Shiksha, Government of Andhra Pradesh, Amaravati.

APSCERT

Our National Anthem قومی ترانہ

Jana-gana-mana-adhinayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata
Panjaba-Sindhu-Gujarata-Maratha
Dravida-Utkala-Banga
Vindhya-Himachala-Yamuna-Ganga
uchchala-jaladhi-taranga
Tava Subha name jage,
tava subha asisa mage,
gahe tava jaya-gatha.
Jana-gana-mangala-dayaka jaya he
Bharata-bhagya-vidhata.
Jaya he, Jaya he, Jaya he,
jaya jaya jaya jaya he.

- Rabindranath Tagore

جن گن من ادھی نایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
ڈراوڈ، اتکل، ونگا
وندھیا، ہماچل، یمنا، گنگا
اچ چھل جل دھی ترنگا
تو شبھ نامے جاگے
تو شبھ آسش ماگے
گاہے تو جیا گاتھا
جن گن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے
جیہ جیہ جیہ جیہ ہے

-رابندر ناتھ ٹیگور

Pledge || عہد

ہندوستان میرا وطن ہے۔ تمام ہندوستانی میرے بھائی اور بہن ہیں۔ مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم اور گونا گوں ورثے پر فخر کرتا ہوں / کرتی ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کرتا رہوں گا / کرتی رہوں گی۔ میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا / کروں گی اور ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں جانوروں کے تئیں رحم دلی کا برتاؤ کروں گا / کروں گی۔ میں اپنے وطن اور ہم وطنوں کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو وقف کرنے کا عہد کرتا ہوں / کرتی ہوں۔

-پیڈی مرّی وینکٹا سُبّاراؤ

India is my country. All Indians are my brothers and sisters.
I love my country and I am proud of its rich and varied heritage.
I shall always strive to be worthy of it.
I shall give my parents, teachers and all elders respect,
and treat everyone with courtesy. I shall be kind to animals.
To my country and my people, I pledge my devotion.
In their well-being and prosperity alone lies my happiness.

- Pydimarri Venkata Subba Rao

Printed in India
at the A.P. Govt., Textbook Press
Amaravati, Andhra Pradesh.

AP SCERT

TARANA-E-HIND

Sare jahan se accha Hindostan hamara
Hum bulbulain hai iss ki yeh gulsitan hamara
Ghurbat men hon agar ham rahta hai dil vatan men
Samjho vahin hamen bhi dil hain jahan hamara
Parbat voh sab se uncha hamsaya asman ka
Voh santari hamara voh pasban hamara
Godi men khelti hain is ki hazaron nadiya
Gulshan hai jin ke dam se rashk-e-janan hamara
Mazhab nahin sikhata apas men bayr rakhna
Hindi hai ham vatan hai Hindostan hamara

-- Allama Iqbal

ترانۂ ہندی

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
غربت میں ہوں اگر ہم رہتا ہے دل وطن میں
سمجھو وہیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پربت وہ سب سے اونچا ہمسایہ آسماں کا
وہ سنتری ہمارا، وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی ہیں اس کی ہزاروں ندیاں
گلشن ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستاں ہمارا

علامہ اقبال

ترانۂ اردو

تو ہے شیریں تری زباں
حسن ہے تیرا جواں
زینتِ ہندوستاں
سب دلوں میں تو نہاں
تو ہے زندہ جاوداں
اے مری اردو زباں

سب زبانوں کا نکھار
تیرے قدموں پر نثار
اک جہاں ہے بادہ خوار
تیری مَے کا ہے خمار
تجھ سے روشن دو جہاں
اے مری اردو زباں

میرؔ و غالبؔ اور ظفرؔ
ذوقؔ و اقبالؔ و جگرؔ
خود کو تجھ پہ وار کر
اپنے خوں سے سینچ کر
تجھ کو بخشا اک نشاں
اے مری اردو زباں

لاکھ تجھ پہ ہوں ستم
کیوں بھلا ہو کوئی غم
تیرے قدموں کی قسم
ہوں گے قرباں تجھ پہ ہم
جاں نثاروں کی اے جاں
اے مری اردو زباں

امن کی ہے تو کرن
پیار کا تجھ سے چلن
تجھ میں ہے وہ بانکپن
ہیں فدا گنگ و جمن
پیار سے پیاری زباں
اے مری اردو زباں

AP SCERT

NEP-2020 اور NCF-SE2023 میں زبان کی تعلیم کا نقطۂ نظر

زبان کی تعلیم بچوں کی ذہنی صلاحیت، اظہارِ خیال اور سماجی و ثقافتی ترقی کا اہم ذریعہ ہے۔ زبان کے ذریعے بچے سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے جیسی مہارتیں سیکھ کر اپنے خیالات کو واضح طور پر ظاہر کر سکتے ہیں۔

NEP-2020 کے مطابق زبان سیکھنے کا عمل بچوں میں مؤثر مواصلاتی مہارتیں، تخلیقی سوچ اور پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کو فروغ دیتا ہے۔ کثیر لسانی تعلیم بچوں کی فکری صلاحیت کو وسعت دیتی ہے اور مختلف ثقافتوں کا احترام کرنے کا رویہ پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجے میں بچوں میں اپنی شناخت کا احساس، معاشرے سے وابستگی کا شعور اور ثقافتی اقدار کے تئیں قدر و احترام پیدا ہوتا ہے۔ زبان کی تعلیم بچوں میں تنقیدی سوچ، مسائل حل کرنے کی صلاحیت اور خود سیکھنے کی مہارت کو فروغ دیتی ہے۔ زبان کے ذریعے کہانیاں، نظمیں اور مکالمے سیکھنا بچوں میں تخلیقی صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔

گاندھی جی کا طلسمان (خود احتسابی اصول)

میں آپ کو ایک طلسمان (اصول) دیتا ہوں۔
جب بھی آپ کسی تذبذب میں ہوں یا آپ کی خودغرضی بڑھ جائے تو اس کسوٹی کو آزمائیں:
سب سے غریب اور سب سے کمزور شخص جسے آپ نے دیکھا ہو، اس کے چہرے کو یاد کریں اور خود سے پوچھیں کہ آپ کا لیا ہوا فیصلہ کیا اس شخص کے کسی کام آئے گا؟ کیا اس سے اُسے کوئی فائدہ پہنچے گا؟ کیا اسے اپنی زندگی اور اپنی تقدیر پر دوبارہ اختیار حاصل کرنے کا موقع ملے گا؟ دوسرے لفظوں میں، کیا وہ فیصلہ بھوک اور غربت میں مبتلا کروڑوں لوگوں کو سوراج کی طرف رہنمائی کرے گا؟
جب آپ ان سوالات کے جواب دیں گے تو آپ کے شکوک دور ہو جائیں گے اور آپ کی خودغرضی پگھل جائے گی۔

یم۔ کے۔ گاندھی

نصاب کے مقاصد

زبان صرف الفاظ یا قواعد کا مجموعہ ہی نہیں ہے۔ یہ اظہارِ خیال اور فہم کی نشوونما کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔ جب طلبہ زبان کو واضح اور فطری انداز میں استعمال کر سکتے ہیں تب ہی حقیقی لسانی مہارت ترقی پاتی ہے۔ اسی لیے زبان کی تدریس میں تعلیمی مقاصد اور صلاحیتیں باہمی ربط اور ہم آہنگی کے ساتھ ہونی چاہئیں۔ زبان سیکھنے کے لیے ایک جامع طریقۂ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔ تعلیم میں تیاری کا مرحلہ نہایت اہم ہے۔ اس مرحلے کے لیے ضروری تعلیمی منصوبہ بندی کے مقاصد کو قومی نصابی فریم ورک نے مقرر کیا ہے۔

CG-1 زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر با معنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1.1 مختلف موقعوں پر آسانی اور بامعنی انداز میں گفتگو کر سکنا۔

1.2 کلاس میں پڑھے گئے اسباق سے اہم نکات کو مختصراً بیان کرنا۔

1.3 زبانی پیشکشیں (دکھاؤ اور بتاؤ، تقریبات میں مہمانوں کو مدعو کرنا، مختصر تقاریر اور جماعتی مباحثے) کرنے کی صلاحیت حاصل کرنا۔

CG-2 مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔

2.1 مختلف تحریروں کو سمجھنے کے لیے تصور کرنا، اندازہ لگانا اور بصری تصور (Visualisation) جیسے مختلف فہمی حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

2.2 اہم نکات کو سمجھنا اور خلاصے کو جاننا۔

CG-3 سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

3.1 جملوں کو ترتیب سے لکھنا، عنوان اور ذیلی عنوان کی پہچان کرنا، آغاز اور اختتام کو سمجھنا اور پیراگراف بنانا جیسی تحریری حکمت عملیاں استعمال کرنا۔

3.2 دیے گئے موضوع یا سبق کو پڑھنے کے بعد اپنی سمجھ اور خیالات کو واضح طور پر بیان کرنے والے پیراگراف لکھنا۔

3.3 دی گئی معلومات کی بنیاد پر پوسٹر، دعوت نامے، سادہ نظمیں، کہانیاں اور مکالمے تیار کرنا۔

3.4 تحریر میں مناسب قواعدِ زبان اور درست جملہ سازی کا استعمال کرنا۔

CG.4 مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔

4.1 الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے اور مختلف قسم کی تحریریں پڑھ کر ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

4.2 مختلف اسباق یا دیگر موضوعات کو سننے اور پڑھنے کے ذریعے الفاظ کے معانی پر گفتگو کرتے ہوئے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

CG.5 پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔

5.1 گھر پر پڑھنے کے لیے کتب خانے سے باقاعدگی سے کتابیں لینا۔

5.2 کتب خانے کی کتابیں پڑھنے میں دلچسپی ظاہر کرنا۔

AP SCERT

متوقع تعلیمی نتائج

سننا، سوچ کر گفتگو کرنا

- سنے، دیکھے اور پڑھے گئے موضوعات کو ترتیب کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کرنا چاہیے۔
- مباحثوں میں آزادانہ طور پر حصہ لے کر اپنی رائے بیان کرنی چاہیے۔
- نظموں، گیتوں، کہانیوں، مکالموں، تصاویر اور کرداروں وغیرہ کے بارے میں آزادانہ طور پر گفتگو کرنی چاہیے، سوال پوچھنا چاہیے اور بحث کرنی چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے امور کو زبانی بیان کرنا چاہیے۔

پڑھنا، اظہار کرنا

- گیت، کہانی، مکالمہ، بیان، درخواست، خود نوشت، مضمون اور نظم جیسی اصناف کو روانی سے پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنی چاہیے اور لکھنا چاہیے۔
- پڑھے ہوئے موضوعات کے بارے میں اپنی رائے اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- درسی کتابوں کے ساتھ دیگر تحریری مواد (اخبارات، معلوماتی جدولیں، پروگرام رپورٹس، بچوں کا ادب، اعلانات) وغیرہ بھی پڑھنا چاہیے۔ ان کے بارے میں گفتگو کرنا چاہیے۔
- اپنے ماحول میں پیش آنے والے واقعات اور باریکی سے مشاہدہ کیے گئے موضوعات پر اپنے ردِعمل کو تحریری طور پر ظاہر کرنا چاہیے۔

ذخیرۂ الفاظ

- نئے الفاظ کو مناسب موقعے پر اپنے جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سیاق وسباق کے مطابق معنی لغت کے ذریعے معلوم کر کے الفاظ کو بامعنی طور پر جملوں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- لسانی کھیلوں کے ذریعے مناسب الفاظ لکھنا چاہیے۔

ذاتی تحریر

- سنے ہوئے، پڑھے ہوئے اور معلوم موضوعات کے بارے میں خود لکھنا چاہیے۔
- اسباق میں موجود کرداروں، مقامات اور واقعات کے بارے میں خلاصے وغیرہ اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔
- صلاحیت کے مطابق موضوعات، پیشوں اور کہانیوں سے متعلق الفاظ کو جان کر مناسب طور پر تحریروں میں استعمال کرنا چاہیے۔
- سوچ کر لکھنا، موقع کے مطابق اپنے تجربات لکھنا، دیکھے گئے واقعات، تہواروں کے بارے میں اپنے الفاظ میں لکھنا چاہیے۔

تخلیقی صلاحیت

- گیتوں اور کہانیوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔ کہانی سوچ کر لکھنا، خط اور مکالمے وغیرہ لکھنا چاہیے۔
- گیتوں کو دھن کے ساتھ گانا چاہیے اور کہانی کے کرداروں کی اداکاری کرنی چاہیے۔
- دعوت نامے، نوٹس بورڈ اور مبارکبادی کارڈ تیار کرنا چاہیے۔ ماسک بنا کر کہانیاں سنانا چاہیے۔

تحسین

- دیگر تحریروں کی زبان، دوسروں کے خیالات، جذبات، ثقافتی روایات اور زبان کے انداز کا احترام کرنا چاہیے۔ دوسروں کے اچھے کاموں اور ان کی کامیابیوں کی تعریف کرنی چاہیے۔

لسانی عناصر

- زبان کے قواعدی عناصر (اسم، ضمیر، صفت، فعل، زمانہ، حالت اور تعداد وغیرہ) کی پہچان کرنی چاہیے اور جملے بنانا چاہیے۔
- اپنی تحریر میں اوقاف کی علامات (وقفہ، سکتہ، ختمہ) کا استعمال کرتے ہوئے لکھنا چاہیے۔
- قواعد کے اصول رٹنے کے بجائے زبان کے قواعد اور جملہ سازی کو مشاہدہ کر کے سمجھنا چاہیے۔
- اصطلاحی الفاظ کو جان کر استعمال کرنا چاہیے۔

AP SCERT

فہرستِ اشاریہ

آمادگی	2
1۔ باپو جی	21
2۔ چھدو	31
3۔ سونے والو! جاگو	41
4۔ سلطانِ ہند	51

K3M4L7
Teacher Corner

G9P3E8
Student Corner

AP SCERT

P9H6D1

حروفِ تہجی

پہلا دن

اکتسابی نتائج:

- دیے گئے حروفِ تہجی میں بتائے گئے حروف کی نشاندہی کریں گے۔
- سادہ اور آسان جملے پڑھیں گے اور لکھیں گے۔

مشغلہ (1) حروفِ تہجی کے دیے گئے چارٹ میں خط کشیدہ حروف کی نشاندہی کیجیے۔

ا	ب	پ	ت	ٹ	ث	
ج	چ	ح	خ			
د	ڈ	ذ	ر	ڑ	ز	ژ
س	ش	ص	ض	ط	ظ	
ع	غ	ف	ق	ک	گ	
ل	م	ن	و	ہ	ی	ے

مشغلہ (2) نیچے دیے گئے الفاظ طلبہ سے پڑھوائیں۔

دو حرفی الفاظ	تین حرفی الفاظ	چار حرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ
دو	روز	ادا	آزادی
رد	ڈور	دادی	دوران
زر	اور	روزہ	آوارہ
جب	زاد	آرام	وراثت
ڈس	زرد	ادرک	اوزار

مشغلہ (3) دی گئی تصویر کی مناسبت سے نیچے دیے گئے سادہ اور آسان جملے روانی سے پڑھوائیں۔

یہ کتاب اور قلم ہے

دو دوست جا رہے ہیں

راشدہ بال سنوار رہی ہے

واحد آم کھا رہا ہے

معلم کی دستخط:

AP SCERT

ہکاری حروف

دوسرا دن

اکتسابی نتائج:

- ہکاری حروف سے متعارف ہوں گے۔
- ہکاری حروف کو استعمال کرنا سیکھ پائیں گے۔

مشغلہ (1) دی گئی تصویریں بتا کر ان سے متعلق طلبہ سے گفتگو کروائیں۔ نام پڑھوائیں۔

بھالو

ڈھول

آنکھ

گھوڑا

چھتری

مشغلہ (2) نیچے دیے گئے الفاظ پڑھیے

بھ	پھ	تھ	ٹھ	جھ	چھ	دھ	ڈھ	رھ	ڑھ	کھ	گھ	لھ	مھ	نھ
بھی	پھی	تھی	ٹھی	جھی	چھی	دھی	ڈھی	رھی	ڑھی	کھی	گھی	لھی	مھی	نھی
بھو	پھو	تھو	ٹھو	جھو	چھو	دھو	ڈھو	رھو	ڑھو	کھو	گھو	لھو	مھو	نھو
بھے	پھے	تھے	ٹھے	جھے	چھے	دھے	ڈھے	رھے	ڑھے	کھے	گھے	لھے	مھے	نھے

مشغلہ (3) لسانی کھیل : حروف کی جوڑ

دیے گئے الفاظ کے آخری حرف سے آنے والا لفظ بنایئے جس میں ہکاری حرف ہو

مثال: بھوک : کھیت

دھوپ : ____________

بوجھ : ____________

گھوم : ____________

بھیک : ____________

بھاگ : ____________

مشغلہ (4) کل تک سیکھے ہوئے مواد کی املانویسی کروائیں۔

معلم کی دستخط:

AP SCERT

تیسرا دن

مشدد الفاظ

اکتسابی نتائج:

- مشدد الفاظ کسے کہتے ہیں جان جائیں گے۔
- چھوٹے چھوٹے مشدد الفاظ پڑھنے اور لکھنے کے قابل بنیں گے۔

مشغلہ (1) تصاویر دیکھیے اور پڑھیے۔

لٹّو

کتّا

کدّو

بلّی

کوّا

مشغلہ (2) دیے گئے الفاظ پڑھیے۔

اللّٰہ	امّی	ابّا	بھیّا	لسّی	الّو	کدّو	ڈبّہ
چکّی	لٹّو	ہڈّی	بلّی	کوّا	رسّی	اچھّا	بچّہ
جنّت	چکّر	منّت	شکّر	گنّا	کتّا	مچھّر	پٹّی

مشغلہ (3) دیے گئے جملے پڑھیے۔

1- چنّو لٹّو سے کھیل رہا ہے۔

2- منّی سائیکل پر بیٹھی چکّر لگا رہی ہے۔

3- بلّی کتّے سے ڈر کر بھاگ رہی تھی۔

4- دوڑتے دوڑتے بلّی منّی کی سائیکل سے ٹکرا گئی۔

مشغلہ (4) دی گئی نظم پڑھیے اور مشدّد الفاظ کی شناخت کرتے ہوئے لکھیے۔

املی، لیمو کھٹّا ہے
لڈّو میٹھا اچھّا ہے
کتّا ہڈّی کھاتا ہے
الّو شاخ پہ بیٹھا ہے
کوّا کالا ہوتا ہے
چکّر گھر کے لگاتا ہے
مچھّر مکّھی جیتے ہیں
نالوں میں ہی رہتے ہیں
چنّو لسّی پیتا ہے
سچّی بات وہ کہتا ہے

معلم کی دستخط:

AP SCERT

چوتھا دن

مفرد الفاظ

اکتسابی نتائج:

- مفرد الفاظ سے واقفیت حاصل کریں گے۔
- الفاظ کو پڑھ کر ان کے معنی سمجھیں گے۔

مشغلہ (1)

تصاویر دیکھ کر نام بتایئے۔

بچہ

کرسی

کتاب

پھول

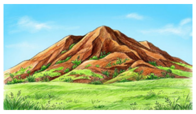
پہاڑ

مشغلہ (2)

دیے گئے مفرد الفاظ پڑھیے۔

احمد	قلم	کار	گائے	کبوتر	مشکل
دوست	پانی	پھل	والد	شیر	پھول
دل	دنیا	آنکھ	بریانی	دولت	عقل
غلطی	کلمہ	کڈپہ	سفید	جھاڑو	محل
بیل	فقیر	مسجد	شاعر	مغرب	شور

مشغلہ (3)

: کوئی 10 جانوروں کے اور 10 پرندوں کے نام لکھیے۔

جانوروں کے نام	مثال: شیر					
پرندوں کے نام	مثال: کوّا					

مشغلہ (4)

دیے گئے الفاظ پڑھیے اور غیر متعلق لفظ پر دائرہ لگایئے اور لکھیے۔

سلسلہ نمبر	الفاظ				غیر متعلق لفظ
(1	گائے	کتّا	بلّی	توتا	
(2	پولیس	جیل	نماز	قید	
(3	دودھ	دہی	سیب	مسکا	

معلم کی دستخط:

AP SCERT

مفرد اور مرکب الفاظ

پانچواں دن

اکتسابی نتائج:

- طلبہ مفرد اور مرکب الفاظ کے مابین فرق جانیں گے ۔
- مرکب الفاظ کو تشکیل دیں گے ۔

مشغلہ (1) تصویر دکھا کر الفاظ پر گفتگو کروائیں۔

گلستان

خط

آم

کھیل کود

مشغلہ (2) دیے گئے مفرد اور مرکب الفاظ پڑھوائیں۔ جدول میں لکھوائیں۔

خوب صورت		پھول
یوم آزادی	شاعر	شان و شوکت
شب معراج		زندگی
شربت	آب زم زم	ورق

مفرد الفاظ	مرکب الفاظ
پھول	خوب صورت

مشغلہ (3) دیے گئے جملوں میں مرکب الفاظ شناخت کروائیں اور خالی جگہوں میں لکھوائیں۔

انور صبح سویرے اٹھتا ہے۔ ____________

ناصر درد دل کا شکار ہے۔ ____________

یہ رسم و رواج بہت پرانے ہیں۔ ____________

بچہ ترانۂ ہندی پڑھ رہا ہے۔ ____________

مشغلہ (4) دیے گئے الفاظ پڑھوائیں۔ مفرد الفاظ کی شناخت کرواتے ہوئے خالی خانوں میں لکھوائیں۔

شان و شوکت	منزل	بد صورت
آزادی	قوم پرست	شب برات
فن تعمیر	مغفرت	آب و ہوا

____

____

____

معلم کی دستخط:

AP SCERT

چھٹواں دن

جملے

اکتسابی نتائج:

- سادہ اور آسان جملے پڑھیں گے اور لکھیں گے۔
- دیے گئے الفاظ سے مناسب جملے تشکیل دیں گے۔

مشغلہ (1) دیے گئے جملے پڑھوائیں اور مناسب جملے پر صحیح (✓) یا غلط (X) نشان لگوائیں۔

پھل دھو کر کھاؤ		پھل بغیر دھوئے کھاؤ	
ہاتھ دھوئے بغیر کھالو		کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو	
وقت پر نماز پڑھو		نماز کبھی بھی پڑھو	
بڑوں کی نافرمانی کرو		بڑوں کا کہنا مانو	
کپڑے صاف ستھرے رکھو		کھیل کر کپڑے گندے کرلو	

مشغلہ (2) دیے گئے الفاظ پر مبنی جملے بنائیے۔

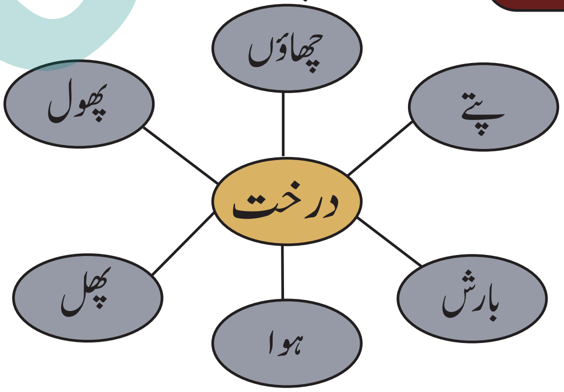

مثال: درخت ہمیں تازہ ہوا دیتے ہیں۔

1-____________________

2-____________________

3-____________________

4-____________________

5-____________________

مشغلہ (3) دی گئی نظم پڑھیے اور دیکھ کر لکھیے۔

دولت علم سے دامن کو سجاؤ بچو
قیمتی وقت نہ کھیلوں میں گنواؤ بچو
اپنے استاد سے تہذیب و تمدن سیکھو
دل میں اخلاق و محبت کو بساؤ بچو

____

____

____

____

معلم کی دستخط:

AP SCERT

ساتواں دن

مترادف الفاظ

اکتسابی نتائج:

- مترادف یا ہم معنی الفاظ سے طلباء واقف ہوں گے۔
- مختلف الفاظ کو موقع و محل کی مناسبت سے استعمال کریں گے۔

مشغلہ (1) دیے گئے مترادف الفاظ پڑھوائیں اور ان کے تعلق سے گفتگو کروائیں۔

صبح سویرے

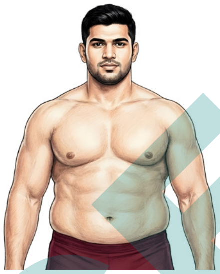
موٹا تگڑا

مال دولت

روزی روٹی

مشغلہ (2) دیے گئے مترادف الفاظ پڑھوائیں۔

لفظ	مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	مترادف	لفظ	مترادف
حسین	جمیل	فلک	آسمان	صحت	تندرسی	تنہا	اکیلا
آرام	آسائش	امید	آس	تمنا	خواہش	آغاز	ابتدا
رنج	غم	شب	رات	آفتاب	سورج	ماہ	چاند

مشغلہ (3) دیے گئے الفاظ پڑھوائیں۔ غلط مترادف الفاظ کی جوڑی پر دائرہ لگوائیں۔

خاک-مٹی	رات-دن	حلال-حرام
ضیا-روشنی	شان-شوکت	معلم-استاد
نفع-نقصان	زندگی-حیات	شب-روز

مشغلہ (4) کل تک سیکھے ہوئے مواد کی املا نویسی کروائیں۔

معلم کی دستخط:

APSCERT

آٹھواں دن

واحد - جمع

اکتسابی نتائج:

❁ تعداد سے واقف ہوں گے۔

❁ واحد اور جمع بنانے کا طریقہ سیکھیں گے۔

مشغلہ (1) تصویروں پر گفتگو کیجیے۔

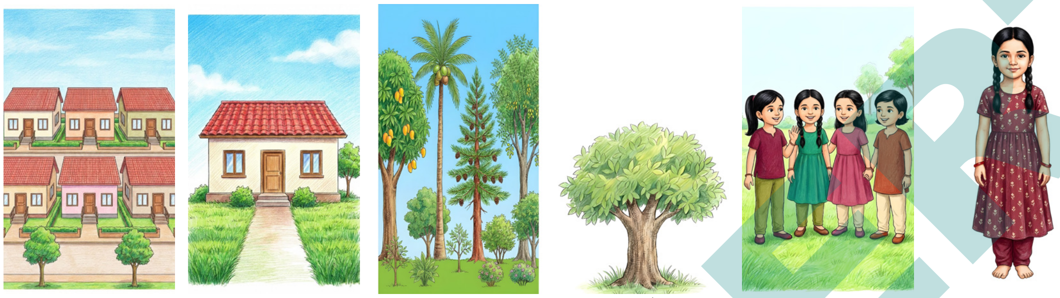

لڑکی — لڑکیاں — شجر — اشجار — مکان — مکانات

مشغلہ (2) نیچے دیے گئے واحد اور جمع پڑھوائیں۔

بچہ	+	بچے	چالاکی	+	چالاکیاں
مسجد	+	مساجد	کرسی	+	کرسیاں
جنگل	+	جنگلات	ذکر	+	اذکار
شاعر	+	شعرا	گرمی	+	گرمیاں

مشغلہ (3) دیے گئے جملوں میں جمع کی پہچان کرواکر خالی جگہ میں لکھوائیں۔

1. یہ بلیّاں ہیں۔ ______________ 2. شام کو پرندے درخت پر گا رہے ہیں۔ ______________

3. اسلامی مہینے بارہ ہیں۔ ______________ 4. تمام موتیاں اکٹھا کرو۔ ______________

مشغلہ (4) لسانی کھیل

ایک چارٹ کو کاٹ کر اس کے چھوٹے ٹکڑے بنالیں، ایک کارڈ پر واحد الفاظ اور دوسرے پر جمع الفاظ لکھ لیں، طلبہ کو دو گروہوں میں بانٹ دیں۔ ایک گروپ کو واحد الفاظ اور دوسرے گروپ کو جمع الفاظ کے کارڈ دیں، پہلے گروپ والا طالب علم ایک کارڈ دکھائے گا تو دوسرا گروپ کا طالب علم اسی کا واحد یا جمع بتائے گا۔ صحیح جواب پر ایک نمبر دیا جائے۔ اس طرح کھیل جاری رکھیں۔

مثلاً : ایک گروپ کا طالب علم لفظ "کتاب" دکھائے تو دوسرے گروپ کا طالب علم "کتب" بتائے۔

مشغلہ (5) کل تک سیکھے ہوئے مواد کی املانویسی کروائیں۔

معلم کی دستخط: ______________

AP SCERT

متضاد الفاظ

نواں دن

اکتسابی نتائج:

- متضاد الفاظ سے واقف ہوں گے۔
- متضاد الفاظ کا استعمال کر پائیں گے۔

مشغلہ (1) نظم میں متضاد الفاظ کی نشاندہی کروائیں۔

مسکراؤ خوشی کی بات کرو رونے والو! ہنسی کی بات کرو
یہ اندھیرے کے تذکرے کب تک؟ دوستو! روشنی کی بات کرو
بات جب ہے کہ دشمنوں سے بھی جب کرو دوستی کی بات کرو
پھول مرجھا گئے تو کیا غم ہے؟ کھلنے والی کلی کی بات کرو
کل کی باتیں کریں گے کل والے وجد! تم آج ہی کی بات کرو

مشغلہ (2) دیے گئے الفاظ کی ضد پر دائرہ بنواتے ہوئے خالی جگہوں میں لکھوائیں۔

1۔ اجالا : چمک اندھیرا روشنی ________
2۔ اوپر : برابر درمیان نیچے ________
3۔ خوبصورت : حسین بدصورت پیارا ________
4۔ میٹھا : کڑوا شہد لذیذ ________
5۔ پھول : پتی جھاڑ کانٹا ________

مشغلہ (3) متضاد الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے جملے بنوائیں۔

مثال: دوست x دشمن : وہ میرا اچھا دوست تھا اب دشمن ہو گیا۔
1. زمین x آسمان : ________
2. امیر x غریب : ________
3. اچھا x برا : ________
4. چاند x سورج : ________

معلم کی دستخط: ________

AP SCERT

نواں دن

متضاد الفاظ

مشغلہ (4) اضداد کی جوڑ ملایئے۔

الفاظ
- بدبو
- نالائق
- پرانہ
- چھاؤں
- تھوڑا
- سوال

اضداد
- خوش بو
- نیا
- جواب
- بہت
- لائق
- دھوپ

مشغلہ (5) دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

سلسلہ نمبر	لفظ		ضد	جملے
مثال	مالک	x	نوکر	ہمارا نوکر بڑا ایماندار ہے
1	دن	x		
2	صبح	x		
3	محبت	x		
4	دشمن	x		
5	فائدہ	x		

مشغلہ (6) طلبہ کے دو گروپ بنا کر متضاد الفاظ کا مقابلہ کروایا جائے۔

مشغلہ (7) کل تک سیکھے ہوئے مواد کی املا نویسی لکھوائیں۔

معلم کی دستخط:

AP SCERT

جنس

دسواں دن

اکتسابی نتائج:

- جنس سے واقف ہوں گے۔
- مذکر اور مونث کے مابین فرق کر پائیں گے۔

مشغلہ (1) دیے گئے جملے پڑھوائیں۔ مذکر اور مونث کی شناخت کروائیں۔

1- دھوبی کپڑے دھو رہا ہے۔ — دھوبی [مذکر]

2- شیر جنگل کا بادشاہ ہے۔ — شیر [مذکر]

3- لڑکیاں میدان میں کھیل رہی ہیں۔ — لڑکیاں [مونث]

4- بادشاہ تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔ — بادشاہ [مذکر]

5- سلطانہ اسکول جا رہی ہے۔ — سلطانہ [مونث]

مشغلہ (2) دیے گئے مذکر اور مونث الفاظ کی درجہ بندی کرواتے ہوئے جدول میں لکھوائیں۔

بکری	بہن
پارسن	فقیر
جیٹھ	گدھا
جگنو	بلبل
استانی	ناگ
پھوپی	لولی
چمار	گھوڑا

مذکر	مونث

مشغلہ (3) جنسِ حقیقی (جاندار) اور جنسِ غیر حقیقی (بے جان) کی پہچان کرواتے ہوئے طلبہ سے پڑھوائیں۔

جنسِ حقیقی		جنسِ غیر حقیقی	
بیربل	سمیرہ	سوئی	عید گاہ
ناگ	گدھا	شیشہ	ہریالی
سلطان	بطخ	چاند	خزانہ
ناگن	شیر	گڑیا	پیسے

معلم کی دستخط:

AP SCERT

جنس

دسواں دن

مشغلہ (4)

دیے گئے الفاظ کی تذکیر و تانیث کی شناخت کیجیے اور لکھیے۔

مثال: چاچا ______چاچی______

ناگن	______	دھوبن	______	چوہا	______
مکڑا	______	والدہ	______	لڑکا	______
مور	______	مامی	______	بکرا	______
چیونٹی	______	سسر	______	نانی	______
سلطان	______	شاعرہ	______	بھائی	______

مشغلہ (5)

جنسِ حقیقی (جاندار اسم)، جنسِ غیر حقیقی (بے جان اسم) کی شناخت کیجیے اور لکھیے۔

1-	بندر	[جنسِ حقیقی]	7-	گائے	[ ]
2-	چولہا	[جنسِ غیر حقیقی]	8-	بھیا	[ ]
3-	کتاب	[ ]	9-	کرسی	[ ]
4-	گھوڑا	[ ]	10-	قلم	[ ]
5-	ٹوکرا	[ ]	11-	شہزادی	[ ]
6-	بلی	[ ]	12-	شیشہ	[ ]

مشغلہ (6)

دی گئی عبارت پڑھ کر مذکر اور مونث اسموں کی شناخت کیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے۔

میدان میں رخسانہ، فاطمہ، عائشہ ٹینس کھیل رہی تھیں۔ تبریز، ایاز، مقبول آئے اور اپنا بیاٹ دکھا کر کہنے لگے کہ ہم کو کھیلنے کے لیے جگہ چھوڑ دو۔ لڑکیوں نے ستار حضرت سے اس بات کی شکایت کی۔ وہاں ان کی کلاس ٹیچر حمیدہ میڈم بھی موجود تھیں۔ انھوں نے مل کر جھگڑا ختم کروایا۔ یہ سب معاملہ پرنسپل اقبال صاحب اور پی۔ ای۔ ٹی میڈم وجیا لکشمی کے سامنے ہوا۔

مذکر اسم		مونث اسم	
______	______	______	______
______	______	______	______

معلم کی دستخط: ______

AP SCERT

گیارھواں دن — رموز واوقاف

اکتسابی نتائج:

- رموز و اوقاف کے استعمال سے واقف ہوں گے۔
- علامات کا فہم حاصل کریں گے۔

مشغلہ (1) دیے گئے جملے پڑھیے، گفتگو کیجیے۔

1۔ ابو بازار گئے ہیں۔

2۔ آپ کون ہیں؟

3۔ ہمارے گھر میں موگرا، جوہی، گلاب، چنبیلی کے پھول ہیں۔

4۔ شاباش! تم بڑے بہادر نکلے۔

مشغلہ (2) دیے گئے جملے پڑھواتے ہوئے ختمہ (۔)، سکتہ (،)، سوالیہ نشان (؟) اور علامتِ فجائیہ (!) کی نشاندہی کروائیں اور جملوں میں لکھوائیں۔

1۔ ہم سب دوست ہیں

2۔ یہ کتاب کس کی ہے

3۔ واہ کیا بات کہی

4۔ آپ کہاں سے آ رہے ہیں

5۔ گنگا جمنا کاویری اور برہما پترا ہمارے ملک کے بڑے دریا ہیں

مشغلہ (3) مکالموں میں مناسب جگہ پر ختمہ (۔)، سکتہ (،)، سوالیہ نشان (؟) اور علامت فجائیہ (!) لگوائیں اور دوبارہ لکھوائیں۔

استاد : کیا آپ کو معلوم ہے آج دن کیا ہے

امجد : آج منگل ہے

استاد : بہت خوب آپ نے صحیح جواب دیا بتاؤ آپ کون کون سی زبانیں جانتے ہیں

امجد : جی حضرت میں اردو تلگو ہندی اور انگریزی زبانیں جانتا ہوں

استاد : شاباش مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی

مشغلہ (4) کل تک سیکھے ہوئے مواد کی املانویسی کروائیں۔

معلم کی دستخط:

AP SCERT

رموزِ اوقاف

گیارھواں دن

مشغلہ (5) دیے گئے جملے پڑھیے اور اس میں استعمال کی گئی علامت کا نام قوسین میں لکھیے۔

1۔ ہائے ہائے! یہ کیا ہو گیا۔ [ ]

2۔ حضرت خواجہ اجمیری ہر ایک کو نیکی، مساوات، سچائی اور رواداری کی تعلیم دیے۔ [ ]

3۔ کون آئے ہیں؟ [ ]

4۔ محنت کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔ [ ]

مشغلہ (6) دیے گئے جملوں پر غور کیجیے اور مناسب جگہوں پر علامات لگا کر دوبارہ لکھیے۔

1۔ ہمارا کام کھیلنا اور کھانا ہے

2۔ ہم کو مدرسے میں مفت کتابیں بیاگ یونی فارم جوتے اور موزے دیے گئے

3۔ ماں باپ کا گھر کیا ہے

4۔ ارے واہ آج کا ظہرانہ تو بہت لذیذ ہے

5۔ سبحان اللہ آپ کی آواز بہت میٹھی سریلی اور دل نشین ہے

مشغلہ (7) دی گئی عبارت میں مناسب جگہوں پر ختمہ (۔) اور سوالیہ نشان (؟) لگائیے اور دوبارہ لکھیے۔

امی نے بازار جانے کے لیے کہا میں نے پوچھا کیا لانا ہے امی نے چند چیزوں کے نام گنوائے میں نے پوچھا کس دکان سے خریدوں امی نے کہا کیا تمھیں نہیں معلوم جاؤ عزیز کی دکان سے خرید لاؤ

معلم کی دستخط:

AP SCERT

بارھواں دن

عبارت

اکتسابی نتائج:

- o نظم یا عبارت از خود پڑھنے کے قابل بنیں گے۔
- o نظم یا عبارت پڑھ کر فہم حاصل کریں گے۔

مشغلہ (1) ذیل کے اشعار پڑھوائیں، سمجھائیں، سوالات کے جواب لکھوائیں۔

زمانے کو اپنا بنا کر رہوں گا — محبت کے نغمے سنا کر رہوں گا
اندھیرا مٹاؤں گا میں اس جہاں سے — چراغِ محبت جلا کر رہوں گا
عداوت کی ماری ہوئی زندگی کو — شرابِ محبت پلا کر رہوں گا
بنے گا نہ اب بھائی کا بھائی دشمن — میں بچھڑے ہوئے دل ملا کر رہوں گا
مسافر جو بھٹکا ہو منزل سے اپنی — اسے راہِ منزل دکھا کررہوں گا

سوالات :

1۔ لوگوں کو اپنا بنانے کے لیے آپ کیا کریں گے؟ جواب : ________________
2۔ شرابِ محبت کیسے پلائیں؟ جواب : ________________
3۔ منزل سے بھٹکنے والوں کو آپ کیا کریں گے؟ جواب : ________________
4۔ نظم میں جملہ کتنے اشعار ہیں؟ جواب : ________________
5۔ غزل یا نظم لکھنے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب : ________________

مشغلہ (2) مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

پکایا	نکلی	کھایا	آیا	پھسلی	پکڑا

مچھلی انڈے سے __________ پانی میں __________
ابو نے __________ امی نے __________
ہم سب نے __________ بڑا مزہ __________

معلم کی دستخط: ________________

AP SCERT

عبارت

تیرھواں دن

مشغلہ (1) دی گئی عبارت پڑھوائیں اور پانچ سوالات لکھوائیں۔

برنداون گارڈن، ساٹھ ایکڑ پر پھیلا ہوا ایک خوب صورت باغ ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے لوگ دنیا کے کونے کونے سے آتے ہیں۔ اس باغ کو شعبہ باغ بانی کی جانب سے خوب اچھی طرح سینچا اور سجایا گیا ہے۔ بڑے بڑے حوضوں میں فوّارے اور رنگ برنگے قمقموں کا اہتمام کیا گیا ہے جو سورج غروب ہونے کے ساتھ جگمگا اٹھتے ہیں اور موسیقی کی دھن پر فوّارے ناچ اٹھتے ہیں۔ یہ واقعی بڑا ہی پُر کشش اور دل کو چھونے والا نظارہ ہوتا ہے۔ اس باغ کو شہر میسور کا حسن کہا جاتا ہے۔

سوالات :

1- ______

2- ______

3- ______

4- ______

5- ______

مشغلہ (2) ذیل کی عبارت پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

علم کے لغوی معنی جاننے کے ہیں۔ عالم اور جاہل کی مثال ایسی ہے جیسے بینا اور نابینا۔ جاہل آدمی قیمتی زندگی کی غرض و غایت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ انسان اور حیوان میں سب سے بڑا فرق علم ہی کا ہے۔ علم ہی کی وجہ سے انسان کو "اشرف المخلوقات" کہا گیا۔ علم ایک لازوال دولت ہے۔

سوالات :

1- علم کے لغوی معنی کیا ہیں؟ جواب ______

2- عالم اور جاہل کی مثال کیسی ہے؟ جواب ______

3- کون قیمتی زندگی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا؟ جواب ______

4- علم کی وجہ سے انسان کیا کہلایا؟ جواب ______

5- علم کیسی دولت ہے؟ جواب ______

معلم کی دستخط: ______

AP SCERT

عبارت

مشغلہ (3) دی گئی نظم پڑھیے اور پانچ سوالات بنائیے۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کے بلبل کی آہ و زاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

سوالات :

1۔ ____________________

2۔ ____________________

3۔ ____________________

4۔ ____________________

5۔ ____________________

مشغلہ (4) درج ذیل بے ترتیب جملوں کو ترتیب میں لکھیے۔

1۔ گرما موسم کے آم اور پھل ہیں تربوز ____________________

2۔ کتّا کالا میں رات سیاہ ایک رہا تھا بھونک ____________________

3۔ احترام عزت کا بھی ہمیں کرنے ملتی ہے بڑوں سے ____________________

4۔ خالی صدا ہے جو ظرف دیتا ہے کہ ____________________

5۔ زرین مشورے آپ کے قیمت بیش اور ہیں ____________________

معلم کی دستخط: ____________________

AP SCERT

میں نے کیا سیکھا

1۔ درج ذیل حروف سے شروع ہونے والے الفاظ لکھیے۔

i۔ م ________ ii۔ ج ________ iii۔ ر ________

iv۔ ٹ ________ v۔ ک ________ vi۔ ن ________

2۔ درج ذیل الفاظ کو غور سے پڑھ کر مترادف الفاظ کی جوڑ بنائیے۔

سیر، خاک، معلم، تفریح، استاد، مٹی، آسمان، تمنا، فلک مثلاً : سیر و تفریح

i۔ ________ ii۔ ________ iii۔ ________

iv۔ ________ v۔ ________ vi۔ ________

3۔ الفاظ کی ضد لکھیے۔

i۔ دن x ________ ii۔ مالک x ________

iii۔ دشمن x ________ iv۔ محنت x ________

v۔ کل x ________ vi۔ امیر x ________

4۔ لفظ ”سبق“ کی جمع کی شناخت کریں۔ (   )

(a) سبوق (b) اسباق (c) سبقات (d) سبقیں

5۔ مندرجہ ذیل الفاظ میں جنس حقیقی اور جنس غیر حقیقی کو الگ کر کے لکھیے۔

بلی، چاند، کرسی، رانی، سلطان، شیر، گڑیا، خزانہ

	جنس حقیقی	جنس غیر حقیقی
i	بلی	کرسی
ii		
iii		
iv		

معلم کی دستخط: ____________

AP SCERT

میں نے کیا سیکھا

6۔ درج ذیل واحد الفاظ کو "اں" سے جوڑ کر جمع الفاظ بنائیں۔ مثال : لڑکیاں

لڑکی	+	اں	=	______	کرسی	+	اں	=	______
سردی	+	اں	=	______	گرمی	+	اں	=	______
ندی	+	اں	=	______	خوشی	+	اں	=	______

7۔ بے ترتیب الفاظ کو درست ترتیب میں لکھیے۔

i۔ دور روشنی ہے تلک ______ ii۔ کھا رہا ہے جاوید آم ______

iii۔ نماز پر وقت پڑھو ______ iv۔ کیا کل گے کرو ______

v۔ مت بات کرو ______

8۔ درج ذیل الفاظ میں حرف آخر سے مزید الفاظ لکھیے۔

سورج جام ______ ______ ______

9۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

i۔ کتاب ______

ii۔ مدرسہ ______

10۔ مناسب مونث الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

بھیّا ______ نوکر ______ ماموں ______

11۔ ہے لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

اس شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں لکھیے۔

______

12۔ گرمی کی چھٹیوں میں آپ نے کیا کیا؟ اس کے بارے میں چار (4) جملے لکھیے۔

میں اسکول میں پڑھتا ہوں ہم سب مل کر پڑھتے، کھیلتے ہیں

______ ______

______ ______

معلم کی دستخط: ______

AP SCERT

1۔ باپو جی

اکتسابی نتائج:

- طلبہ نظم کو صحیح تلفظ کی ادائیگی اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔ (CG2)
- نظم کا مرکزی خیال آسان الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔ (CG1)
- باپو جی (مہاتما گاندھی) کی سادگی، سچائی اور عدم تشدد کو سمجھ سکیں گے۔ (CG2)
- نظم میں موجود اخلاقی اقدار کو اپنی روزمرہ زندگی سے جوڑ سکیں گے۔ (CG3)
- قومی رہنماؤں کے تئیں احترام اور حب الوطنی کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں گے۔ (CG3)

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے

1۔ یہ کس ملک کا خاکہ ہے؟
2۔ تصویر میں کون کون نظر آ رہے ہیں؟
3۔ ہندوستان کی آزادی کے چند قومی رہنماؤں کے نام بتائیے؟

شاعرہ کا تعارف

سیدہ فرحت کا اصل نام کرامت فاطمہ تھا۔ وہ 1938-04-01 کو بھوپال میں پیدا ہوئیں۔ ان کا انتقال 11 فروری 2003 کو ہوا۔ بچوں کے ادب میں آپ نے کئی تخلیقات چھوڑی ہیں۔ 1981ء میں "بچوں کی مسکان" کے نام سے ایک مجموعہ اور 2016ء میں آپ کے انتقال کے بعد "کلیاتِ سیدہ فرحت" کے نام سے دوسرا مجموعہ شائع ہوا۔

باپو جی

سچّی بات ہمیشہ کہنا
سچّائی کے رستے چلنا
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

ایک خدا نے سب کو بنایا
اس کا سب کے سر پر سایا
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

بھارت دھرتی سب کی دھرتی
دھرتی امن کی پیار کی دھرتی
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

ہندو مسلم سکھ عیسائی
آپس میں ہیں بھائی بھائی
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

پیار اہنسا یک جہتی کا
راج ہو ہر جا بس شانتی کا
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

ہم کو پیاری وطن کی مٹّی
دشمن کی ہم کریں گے چھٹّی
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے

AP SCERT

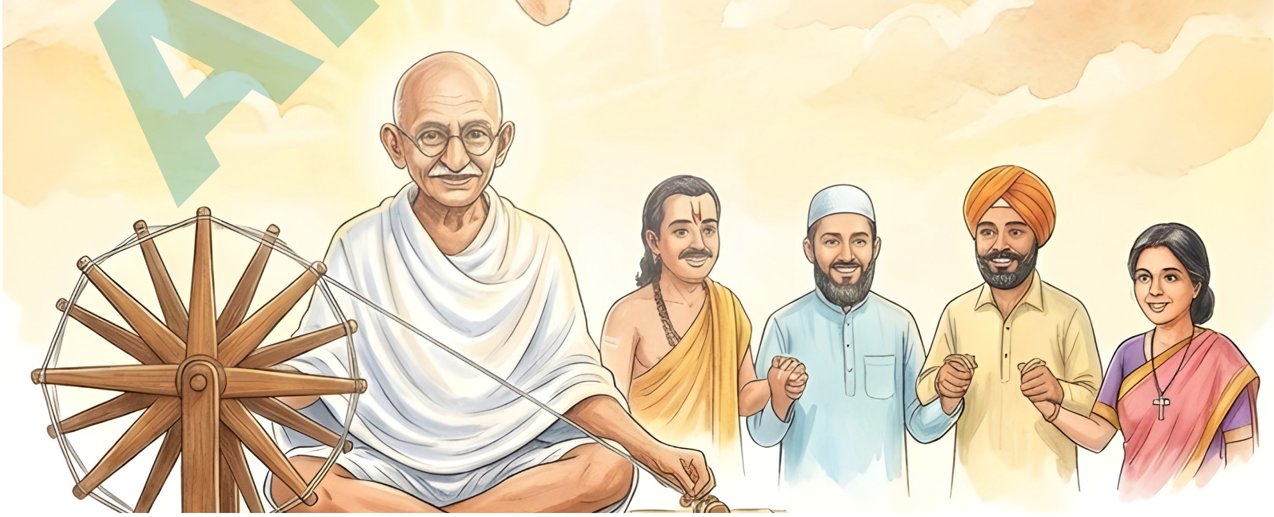

الفاظ۔معنی

(1) دھرتی = زمین

(2) اہنسا = عدم تشدد، زور زبردستی کے بغیر

(3) شانتی = امن و امان

خلاصہ

باپو جی نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ ہمیشہ سچ کہیں اور ہمیشہ سچائی کے راستے پر چلیں۔ ایک ہی خدا نے سارے انسانوں کو پیدا کیا ہے اور اسی کا سایہ تمام انسانوں کے سروں پر ہے۔ بھارت کی دھرتی سب کی دھرتی ہے۔ یہ امن اور پیار کی سرزمین ہے۔ یہاں رہنے والے ہندو، مسلم، سکھ اور عیسائی سب آپس میں بھائی بھائی کی طرح ہیں۔ یہاں ہر جگہ پیار، اہنسا اور امن و امان کا راج باقی رہے۔ اپنے وطن کی مٹّی ہم کو بے حد پیاری ہے۔ ہم اس کی حفاظت کریں گے اور دشمن کو بالکل ناکام کردیں گے۔

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) ان سوالات کے زبانی جواب دیجیے۔

(1) باپو جی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(2) ہمیشہ سچائی کے راستے پر کیوں چلنا چاہیے؟

(3) باپو جی نے ہمیں کن باتوں کی تعلیم دی ہے؟

(4) اس نظم میں چار مذاہب والوں کے نام لیے گئے ہیں؟ وہ کون سے ہیں؟

(5) "اہنسا" سے کیا مراد ہے؟

پڑھنا۔اظہارِ خیال کرنا

(الف) نظم باپو جی غور سے پڑھیے۔ نیچے دیے گئے الفاظ کی نشاندہی نظم میں کرتے ہوئے خط کشیدہ کیجیے۔

سچائی، بھارت، عیسائی، شانتی، مٹّی،

دشمن دھرتی، اہنسا چھٹّی باپو جی

AP SCERT

(ب) ذیل میں دیے گئے اشعار کے مصرعے بے ترتیب ہیں۔ نظم پڑھیے، بے ترتیب مصرعوں کو ترتیب دیجیے۔

1۔ سچائی کے رستے چلنا سچی بات ہمیشہ کہنا

2۔ آپس میں ہیں بھائی بھائی ہندو مسلم سکھ عیسائی

3۔ دشمن کی ہم کریں گے چھٹی ہم کو پیاری وطن کی مٹی

(ج) ذیل میں دیے گئے بند پڑھیے، سوالات کے صحیح جواب منتخب کر کے قوسین میں لکھیے۔

پیار اہنسا، یک جہتی کا
راج ہو ہر جا بس شانتی کا
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے
ہم کو پیاری وطن کی مٹی
دشمن کی ہم کریں گے چھٹی
باپو جی نے سمجھایا ہے
باپو جی نے سمجھایا ہے
(سیدہ فرحت)

1۔ بچوں کو کس نے سمجھایا ہے؟ ( )

(a) استاد (b) امی (c) باپو جی (d) دوست

2۔ کس چیز سے محبت کا اظہار ہو رہا ہے؟ ( )

(a) دولت سے (b) وطن کی مٹّی سے (c) دشمن سے (d) شہرت سے

3۔ نظم کا بنیادی پیغام کیا ہے؟ ( )

(a) طاقت (b) دولت (c) سچائی اور امن (d) کھیل کود

4۔ اس نظم کو کس نے لکھا؟ ( )

(a) حفیظ جالندھری (b) اسماعیل میرٹھی (c) سیدہ فرحت (d) حیدر بیابانی

APSCERT

لفظیات

(الف) نظم میں موجود تین، چار اور پانچ حرفی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

تین حرفی الفاظ: ______ ______ ______ ______ ______

چار حرفی الفاظ: ______ ______ ______ ______ ______

پانچ حرفی الفاظ: ______ ______ ______ ______ ______

(ب) دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیے۔

کتاب - ______ گاڑی - ______ چھٹّی - ______

لڑکا - ______ دروازہ - ______ مکڑی - ______

(ج) دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔

آسمان × ______ رات × ______ دشمن × ______

اندر × ______ اوپر × ______ خوب صورت × ______

(د) درج ذیل الفاظ کو دیے گئے زمروں کے خانوں میں لکھیے۔

ابّو، استاد، دادی، درخت، مہمان خانہ، لائبریری، پھل، امّی،

پلنگ، کمرۂ جماعت، پودے، چولھا، بھائی، پالتو جانور، پھول، طالب علم

خاندان	ابّو	دادی		
گھر				
اسکول				
باغ				

از خود لکھنا

(الف) ذیل میں دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ نظم کا عنوان کیا ہے؟

2۔ نظم میں باپو جی نے کیا سمجھایا ہے؟

3۔ باپو جی نے ہمیں سچائی کے بارے میں کیا نصیحت کی؟

4۔ نظم میں وطن کی مٹی کے بارے میں کیا کہا گیا؟

5۔ باپو جی کی تعلیمات بچوں کے لیے کیوں ضروری ہیں؟ نظم کی روشنی میں وضاحت کیجیے۔

6۔ نظم "باپو جی" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

AP SCERT

تخلیقی اظہار

قومی پرچم کی تصویر بنائیں اور اس میں رنگ بھریں۔ جھنڈے کے بارے میں چار جملے لکھیں۔

____

____

____

____

AP SCERT

توصیف

باپو جی کی سچائی اور عدم تشدد کے پیغام کو سراہتے ہوئے اس کی توصیف کیجیے۔

زبان شناسی

کسی بھی زبان کو ادا کرنے کے لیے جو آوازیں ہیں انھیں دو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(i) مصوتے (Vowels) (ii) مصمتے (Consonants)

"مصوتے" وہ آوازیں ہیں جو کسی رکاوٹ کے بغیر منھ سے ادا ہوتی ہیں۔ جیسے آ، ای، او۔

"مصمتے" وہ آوازیں ہیں جو منھ کے کسی بھی حصے سے ادا نہیں کیے جاسکتے۔ اس لیے انھیں صامت یا گونگا کہتے ہیں۔ جیسے ب، ج، د، س وغیرہ۔ یہ آوازیں مصوتوں کے سہارے ادا ہوتے ہیں۔ مثلاً ب کی آواز لیجیے۔ اسے زبر، زیر، پیش یا الف، و، ی، ے کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔ بغیر مصوتوں کے یہ ادا نہیں کیے جاسکتے۔

اردو میں "زبر، زیر، پیش، الف، ی، ے اور و" کی آوازیں مصوتے ہیں اور باقی سارے حروف کی آوازیں مصمتے۔

مصوتوں کو دس مختلف طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے۔ ان ساری آوازوں کے لیے اردو میں الگ سے حروف نہیں ہیں۔ ان ہی چار حروف (الف، ی، ے اور و) کی آوازوں کو کم یا زیادہ کر کے یہ دس مصوتے ادا کیے جاتے ہیں۔ ان میں تین چھوٹے یا خفیف مصوتے ہیں اور سات لمبے مصوتے۔

چھوٹے مصوتوں کو علامتوں کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ ان علامتوں کو اعراب یا حرکات کہتے ہیں۔ یہ ہیں:

1۔ َ زبر (یہ "الف" کی چھوٹی آواز ہے۔ جیسے بَن، رَب، کَر میں ب، ر اور ک کی آواز)

2۔ ِ زیر (یہ "ی" کی چھوٹی آواز ہے۔ جیسے اِس، جِن، دِن میں الف، ج اور د کی آواز)

3۔ ُ پیش (یہ "و" کی چھوٹی آواز ہے۔ جیسے اُس، دُکھ، گُل میں الف، د اور گ کی آواز)

و لمبے مصوتے:

1۔	ا	(کان، بال، رات)	2۔	َے	(ایسا، کیسا، سَیر)
3۔	ے	(ایک، دیکھ، دیر)	4۔	ی	(کھیر، جھیل، تیر)
5۔	و	(کھول، بول، زور)	6۔	َو	(کون، سو، غور)
7۔	ُو	(دُور، اُون، حُور)			

1۔ وہ آوازیں جو کسی رکاوٹ کے بغیر منھ سے ادا ہوتی ہیں۔ وہ کیا کہلاتی ہیں؟ (   )

(A) مصوتے (B) مصمتے (C) مفرد الفاظ (D) حروفِ تہجی

2۔ وہ آوازیں جو ہونٹوں، دانتوں یا زبان کی رکاوٹ سے نہیں ہوسکتے، کیا کہلاتی ہیں؟ (   )

(A) مصوتے (B) حرکات (C) مصمتے (D) علامات

منصوبہ کام

گاندھی جی نے ہندوستان کی آزادی حاصل کرنے کے لیے کن تحریکوں میں حصہ لیا۔ معلومات اکٹھا کر کے کمرۂ جماعت میں سنائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1) مہاتما گاندھی

مہاتما گاندھی عدم تشدد اور ستیہ گرہ کے بانی تھے۔ انہوں نے برطانوی حکومت کے خلاف پرامن تحریکیں چلائیں اور عوام کو متحد کیا۔

2) پنڈت جواہر لال نہرو

وہ ہندوستان کے پہلے وزیرِ اعظم تھے۔ آزادی کی جدوجہد میں اہم کردار ادا کیا اور جدید ہندوستان کی بنیاد رکھی۔

3) سردار ولبھ بھائی پٹیل

انہیں "آہنی مرد" بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے آزادی کے بعد ریاستوں کو متحد کر کے ہندوستان کو مضبوط بنایا۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم

سب سے اچھا دیس ہمارا

کالی کالی اس کی گھٹائیں
ٹھنڈی ٹھنڈی اس کی ہوائیں
پیاری پیاری اس کی فضائیں
بانکی بانکی اس کی ادائیں
سب سے اچھا دیس ہمارا
سب سے پیارا دیس ہمارا

صبح کا منظر پیارا پیارا
سورج جیسے لال انگارا
چندا ماما کتنا نیارا
موتی ہیرا، اِک اِک تارا
سب سے اچھا دیس ہمارا
سب سے پیارا دیس ہمارا

آؤ دیس پہ تن من واریں
دیس کی حالت مل کے سدھاریں
دیس کے ہر طبقے کو ابھاریں
نیرؔ! ہم سب دل سے پکاریں
سب سے اچھا دیس ہمارا
سب سے پیارا دیس ہمارا

محمد شفیع الدین نیرؔ (ماخذ: وطنی نظمیں)

اس ماہ کی کہانی

ایک ننھا سپاہی

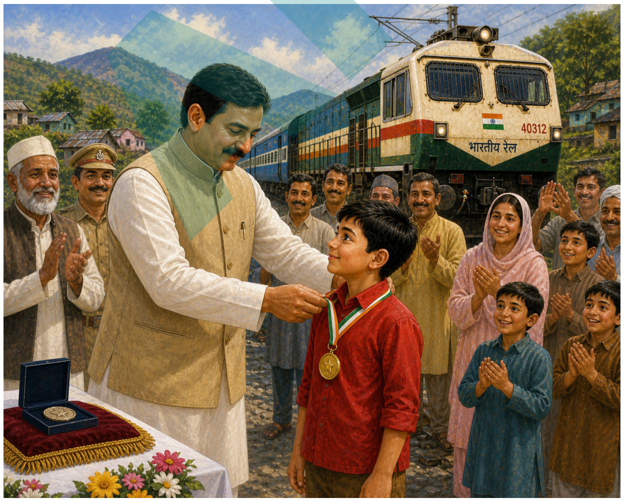

کسی دور کے ایک خوبصورت سبزہ زار گاؤں میں علی نامی ایک چھوٹا بچہ رہتا تھا۔ علی کو اپنے وطن سے اتنی محبت تھی کہ وہ ہر صبح اسکول جانے سے پہلے اپنے گھر کے صحن میں لگے قومی پرچم کو سلامی دیتا تھا۔ ایک مرتبہ گاؤں میں شدید طوفانی بارش ہوئی، جس کی وجہ سے پہاڑ کے دامن میں واقع ریلوے ٹریک کے نیچے سے مٹی بہہ گئی۔ علی نے دیکھا کہ پٹری کے نیچے بڑا گڑھا بن چکا ہے اور کچھ ہی دیر میں مسافر ٹرین وہاں سے گزرنے والی تھی۔ ننھے علی نے اپنی جان کی پرواہ نہ کی اور اپنی سرخ قمیص اتار کر اسے ایک لکڑی پر باندھ لیا۔ وہ ٹریک کے بیچوں بیچ کھڑا ہو کر قمیص لہرانے لگا تاکہ ڈرائیور کو خطرے کا اشارہ دے سکے۔

ٹرین کے ڈرائیور نے دور سے سرخ کپڑا لہراتے دیکھا تو فوراً ایمرجنسی بریک لگا دیے۔ ٹرین بالکل گڑھے کے قریب پہنچ کر رک گئی اور سینکڑوں مسافروں کی جان بچ گئی۔ جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ اس چھوٹے سے بچے نے اپنی ذہانت اور ہمت سے وطن کے اتنے سارے لوگوں کو بچایا ہے، تو سب نے اسے "ننھا سپاہی" پکارا۔ علی نے ثابت کر دیا کہ وطن سے محبت صرف نعرے لگانے کا نام نہیں، بلکہ ضرورت پڑنے پر اپنے ہم وطنوں کی خدمت کرنا اور ملک کے اثاثوں کی حفاظت کرنا ہی اصل عظمت ہے۔ حکومت نے علی کو اس کی بہادری پر تمغہ دیا، مگر علی کے لیے سب سے بڑا انعام اس کے دل کا وہ سکون تھا جو اسے اپنے وطن کے کام آ کر ملا تھا۔

اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔ وطن کی عظمت کا تقاضا ہے کہ ہم ہر وقت اس کی حفاظت اور خدمت کے لیے تیار رہیں۔ چاہے ہم چھوٹے ہوں یا بڑے، ہماری چھوٹی سی کوشش بھی ملک و قوم کے لیے بڑی تبدیلی لا سکتی ہے۔

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ نیچے دیے گئے الفاظ میں پانچ حروفی لفظ کی نشان دہی کیجیے۔ (   )

(a) سمجھایا (b) بھارت (c) پیاری (d) چھٹی

2۔ "سچی بات ہمیشہ کہنا" یہ جملہ کس نے کہا؟ (   )

(a) گاندھی جی (b) نہرو (c) مولانا آزاد (d) محمد علی جوہر

3۔ ذیل کی عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔

ایک چیونٹی اور ایک ٹڈا تھا۔ چیونٹی محنت کر کے مستقبل کے لیے کھانا جمع کرتی تھی جب کہ ٹڈا صرف کھیل کود میں وقت ضائع کرتا تھا۔ جب بارش کا موسم آیا تو چیونٹی کی محنت کی قدر معلوم ہوئی۔

(الف) اس کہانی میں مستقبل کی فکر رکھنے والا جاندار کون ہے؟

(a) ٹڈا (b) چیونٹی (c) مچھلی (d) خرگوش

(ب) ٹڈا بھوک سے کیوں تڑپنے لگا؟ اس کہانی سے آپ نے کیا سیکھا؟

____

4۔ تحریکِ آزادی کے مشہور مجاہدینِ آزادی کی تعریف میں چار جملے لکھیے۔

____

____

____

____

5۔ آپ کے پسندیدہ قومی رہنما کے بارے میں دو جملے لکھیے۔

____

____

6۔ اپنے علاقہ کے ان لوگوں کے بارے میں معلوم کر کے لکھیے جنھوں نے آزادی کے لیے قربانیاں دیں۔

____

____

AP SCERT

2۔ چھدو

اکتسابی نتائج:

- کہانی کے مرکزی خیال اور پیغام کو اپنی زبان میں بیان کر سکیں گے۔ (CG1)
- نئے اور مشکل الفاظ کے معنی سیاق و سباق سے اخذ کر سکیں گے۔ (CG4)
- تصویری اشاروں کی مدد سے کہانی کا خلاصہ زبانی یا تحریری طور پر بیان کر سکیں گے۔(CG3)
- مکالموں کو درست لہجے اور تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔ (CG2)

تصویر دیکھیے - گفتگو کیجیے

1۔ آپ کو تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟

2۔ تصویر میں لڑکیاں جو کر رہی ہیں کیا وہ حقیقت میں ہو سکتا ہے؟

3۔ کیا آپ بھی کچھ ایسا کرنا چاہتے ہیں؟ کیا کرنا چاہتے ہیں؟

مصنف کا تعارف

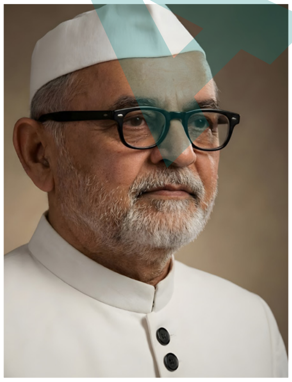

ڈاکٹر ذاکر حسین کی پیدائش 8/ فروری 1897ء حیدر آباد میں ہوئی۔ جرمن یونی ورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ وہ ایک ماہر تعلیم اور بہترین سیاست دان تھے۔ پہلے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرنسپل بنے پھر علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔ 1957ء میں بہار کے گورنر، 1962ء میں نائب صدر جمہوریہ اور 1967 تا 1969ء تک صدر جمہوریہ کے عہدے پر فائز رہے۔ 3/ مئی 1969ء میں ان کا انتقال دہلی میں ہوا۔ بہترین خدمات کے اعتراف میں ان کو 1963ء میں 'بھارت رتن' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ انھوں نے بچوں کے لیے کئی کہانیاں لکھیں۔ 'ابو خان کی بکری'، 'لومڑی کی چالاکی'، 'گھوڑے کی نرمی' ان کی مشہور کہانیاں ہیں۔

چھدّو

چِھدّو ایک چھوٹا سا لڑکا تھا۔ اس کی عادت تھی کہ جب وہ کسی کو کوئی کام کرتے دیکھتا تو جھٹ سے کہہ دیتا کہ میں بھی ایسا کروں گا۔ دن بھر یہی رٹ لگائے رہتا تھا۔ کسی گھڑسوار کو سڑک پر دیکھتا تو کہتا میں بھی گھُڑسواری کروں گا۔ کسی چڑیا کو اڑتے دیکھتا تو کہتا کہ میں بھی اُڑوں گا۔ تالاب کے کنارے کھیلنے جاتا اور تالاب میں مچھلیاں دیکھتا تو کہتا میں بھی تیروں گا۔

ایک دن اس کے ماں باپ کہیں باہر گئے تھے اور بہن کھیت پر گئی تھی۔ وہ گھر میں اکیلا تھا کہ یکا یک ایک سفید گھوڑا اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ گھوڑے پر سنہرا خوب صورت زین کسا ہوا تھا۔ گھوڑا اپنے دونوں اگلے پاؤں موڑ کر گھٹنوں کے بل جھک گیا اور کہنے لگا آؤ چھدّو! میری پیٹھ پر بیٹھ جاؤ۔ پھر کیا تھا! چھدّو مارے خوشی کے اچھل کر گھوڑے کی سنہری زین پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔ گھوڑا دوڑنے لگا تو چھدو چلانے لگا میں گھوڑے پر سوار ہو گیا، میں گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ گھوڑا جب کھیت پر پہنچا تو وہاں چھدو کی بہن منّی بیٹھی ہوئی ملی۔ وہ چھدّو کو گھوڑے پر دیکھ کر چلانے لگی چِھدّو! چِھدّو! کہاں جارہے ہو؟ چِھدّو بولا ہم دنیا کی سیر کرنے جارہے ہیں۔ یہ کہہ کر اس نے گھوڑے کو ایڑی لگائی اور گھوڑا ہوا سے باتیں کرنے لگ گیا۔ میدانوں، ٹیلوں، پہاڑوں سے ہوتے ہوئے گھوڑا ایک جنگل میں پہنچا۔ اس جنگل کے پیڑ ایسے گھنے تھے کہ وہاں سے گزرنا مشکل تھا مگر گھوڑا وہاں سے بھی آسانی سے گزر گیا۔ جیسے ہی جنگل طے ہوا، ایک ریت کا ٹیلا نظر آیا۔ گھوڑا اس پر بھی دوڑنے لگا مگر پاؤں دھنس دھنس جاتے تھے۔ ریت کا ٹیلا بہت اونچا تھا۔ بڑی مشکل سے اوپر پہنچ کر دیکھا تو نیچے سمندر لہریں مار رہا تھا۔ جہاں تک نظر جاتی تھی وہاں تک پانی ہی پانی تھا۔

گھوڑے نے کہا میاں چھدّو! اُتر جاؤ! اب میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ چھدّو نے کہا ارے واہ! یہاں لاکر کہہ رہے ہو کہ اُتر جاؤں؟ میں تو اور آگے چلوں گا، اور آگے اور آگے! یہ سن کر گھوڑا اس زور سے اچھلا کہ چھدّو دھڑام سے گر پڑا اور ریت کے ٹیلے سے لُڑھکتا ہوا سیدھے سمندر میں جاگرا اور ڈُبکیاں کھانے لگا۔ ایک لال سنہری مچھلی تیزی سے اس کے ٹانگوں کے بیچ میں آکر ٹھہر گئی۔ چھدّو مچھلی کی پیٹھ پر بیٹھ کر خوشی خوشی کہنے لگا آہا! میں تو پھر سواری کروں گا۔ مچھلی بولی "نہیں میاں! سواری نہیں کروگے بلکہ تیروگے"۔ چھدو نے کہا اہاہا! میں تیروں گا! یہ تو اور بھی اچھا ہے۔

اب اس مچھلی کی پیٹھ پر چِھدّو سمندر میں تیرنے لگا۔ ننّھی منّی مچھلیاں چِھدّو کو تیرتا دیکھ کر خوشی سے جھومنے لگیں۔ دریائی گھوڑے چلّا چلّا کر کہہ رہے تھے "دیکھو! دیکھو! چِھدّو کس مزے سے تیر رہا ہے"۔ تیرتے تیرتے جب وہ دور نکل گیا تو وہاں اسے ایک جہاز دکھائی دیا۔ اس نے دیکھا کہ اس جہاز پر اس کا باپ اسے تلاش کرتا ہوا "چِھدّو!

AP SCERT

چھدّو! پکار رہا تھا۔ اپنے باپ کی آواز سن کر چھدّو نے چپکے سے مچھلی سے کہا ارے! غوطہ لگاؤ! غوطہ لگاؤ! ورنہ میرا باپ دیکھ لے گا۔ مچھلی نے ایسا غوطہ لگایا کہ سمندر کی تہہ کو پہنچ گئی۔ وہاں رنگ برنگی سیپیاں، گھونگے اور ایسے ایسے پیڑ، پودے تھے کہ چھدّو نے کبھی نہیں دیکھے تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں اس کی سانسیں پھولنے لگیں تو وہ چلّانے لگا بس! بس! اب اوپر لے چلو! میرا دم گھٹ رہا ہے۔ مچھلی چھدّو کو لے کر اوپر آئی۔ جیسے ہی چھدّو نے پانی سے سر نکالا کہ ایک بڑا سا پرندہ جو سفید اور کالا تھا چھدّو کو اپنی چونچ میں لے کر اڑ گیا۔ اس پرندے نے پر پھیلا کر چھدّو کو ہوا میں اچھالا اور اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا۔ چھدّو پھر خوشی سے چلّانے لگا میں اُڑ رہا ہوں! میں اُڑ رہا ہوں!

پرندہ آسمانوں پر اُڑتے ہوئے چاند تاروں کی بستی میں جا پہنچا۔ چمکتے ہوئے تاروں نے سلام کرتے ہوئے چھدّو سے کہا میاں چھدّو! اتنی رات گئے تم کہاں آ گئے؟ چھدّو نے کہا میں چاند اور سورج کو دیکھنے آیا ہوں۔ یہ سن کر پرندہ ایک کالے کالے بادل پر اُتر گیا اور کہنے لگا میاں چھدّو! میں اور اوپر نہیں اُڑ سکتا، میری پرواز یہیں تک ہے۔ یہ کہہ کر پرندے نے چھدّو کو کالے بادل پر اتار دیا۔ چھدّو اداس ہو کر بیٹھ گیا۔ اس کے گالوں پر دو گرم گرم بوندیں گریں تو اس نے فوراً کہا ارے! یہ تو میری ماں کے آنسو جیسے ہیں۔ بادل نے کہا ہاں چھدّو بیٹا! تمھاری ماں نے تمھاری یاد میں رو رو کر برا حال کر لیا ہے، میں وہاں سے گزرا تو دو آنسو ساتھ لے آیا۔ چلو! اپنے آنسو پونچھ لو! اور مسکراؤ، کیوں کہ ہم آسمان پر فرشتوں کے پاس جا رہے ہیں۔

چھدّو سسک سسک کر روتے ہوئے کہنے لگا نہیں! نہیں! میں اب سورج کو نہیں دیکھوں گا، میں اب آسمان پر نہیں جاؤں گا، مجھے گھر لے چلو! مجھے اپنے ماں باپ سے ملنا ہے۔

جیسے ہی چھدّو نے یہ بات کہی، بادل تیزی سے نیچے اُتر گیا اور چھدّو کو اس کے کھیت میں اتار دیا۔ کھیت میں ماں باپ بیٹھے رو رہے تھے۔ جیسے ہی چھدّو پر ان کی نظر پڑی وہ دوڑتے ہوئے آئے اور چھدّو کو گلے لگا کر خوب پیار کرنے لگے۔ چھدّو نے آسمان کی جانب سر اُٹھایا تو دیکھا کہ بادل، چاند اور ستارے یہ منظر دیکھ کر مسکرا رہے تھے۔ چھدّو نے بھی انھیں دیکھ کر مسکرا دیا۔

......ڈاکٹر ذاکر حسین

AP SCERT

الفاظ-معنی

گھڑ سوار	=	گھوڑے پر سواری کرنے والا
زین	=	گھوڑے کی پیٹھ پر کسا جانے والا مضبوط اور موٹا کپڑا یا چمڑے کا پٹّہ
چابک	=	کوڑا، ہنٹر
درکار	=	ضرورت، حاجت
لہریں	=	موجیں
غوطہ	=	ڈبکی

یہ کیجیے

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) ان سوالات کے زبانی جواب دیجیے۔

1- چھدّو ہمیشہ کس بات کی رٹ لگائے رہتا تھا؟

2- چھدّو نے کہاں کہاں کی سیر کی؟

3- سفید گھوڑے پر بیٹھ کر چھدّو نے کیا کیا دیکھا؟

4- چھدّو سسک سسک کر کیوں رونے لگا؟

5- کیا آپ اپنے ماں باپ کے بغیر رہ سکتے ہیں؟ کیوں؟

پڑھنا۔ اظہار خیال کرنا

(الف) سبق میں موجود ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن کا آخری حروف نون غنہ "ں" ہو۔

__________ __________ __________

__________ __________ __________

(ب) ذیل کے جملے پڑھیے۔ صحیح و غلط کا نشان لگائیے۔

1۔ چھدو ہمیشہ یہ کہتا میں بھی ایسا کروں گا۔ (   )

2۔ چھدو کی بہن کا نام صوفیہ تھا۔ (   )

3۔ ننھی منی مچھلیاں چھدو کو تیرتا دیکھ خوشی سے جھومنے لگیں۔ (   )

4۔ چھدو نے کہا میں چاند اور سورج کو دیکھنے آیا ہوں۔ (   )

5۔ کھیت میں چھدو کے چاچا چچی بیٹھے رو رہے تھے۔ (   )

AP SCERT

(ج) ذیل کی عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کا صحیح جواب منتخب کر کے قوسین میں لکھیے۔

سلطان محمود غزنوی کا غلام ایاز اپنی وفاداری، عاجزی اور اخلاص کی وجہ سے سلطان کا محبوب تھا۔ ایک دن دربار میں بعض امرا نے ایاز پر اعتراض کیا کہ وہ عام غلام ہوتے ہوئے بھی سلطان کے قریب کیوں ہے؟ سلطان محمود نے ایاز کو بلایا اور اس کی سادگی و وفاداری ظاہر کرنے کے لیے اس کے کمرے کی تلاشی کا حکم دیا۔ وہاں قیمتی سامان کے بجائے پرانے جوتے اور پھٹے کپڑے ملے جنہیں ایاز اس لیے سنبھال کر رکھتا تھا تاکہ اسے اپنا ماضی یاد رہے اور غرور پیدا نہ ہو۔

1۔ ایاز کس بادشاہ کا غلام تھا؟ (   )

(A) اکبر (B) علاالدین خلجی (C) سلطان محمود غزنوی (D) محمد بن تغلق

2۔ ایاز سلطان محمود غزنوی کا محبوب کیوں تھا؟ (   )

(A) دولت کی وجہ سے (B) خوب صورتی کی وجہ سے

(C) طاقت کی وجہ سے (D) وفاداری کی وجہ سے

3۔ ایاز پر اعتراض کس نے کیا؟ (   )

(A) درباریوں نے (B) عوام نے (C) فوج نے (D) دشمنوں نے

4۔ ایاز کے کمرہ سے کیا ملا؟ (   )

(A) سونا چاندی (B) پرانے جوتے اور کپڑے

(C) قیمتی تحفے (D) ہتھیار

5۔ اس کہانی کا مرکزی پیغام کیا ہے؟ (   )

(A) بادشاہت (B) دولت (C) عاجزی اور وفاداری (D) طاقت اور عزت

لفظیات

(الف) سبق پڑھیے اور سبق میں موجود چار حرفی الفاظ تلاش کر کے ذیل میں لکھیے۔

....

....

....

(ب) سبق میں موجود کرداروں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

....

AP SCERT

(ج) دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے۔ مثال: زمین x آسمان

سلسلہ	لفظ		ضد	سلسلہ	لفظ		ضد
(1)	چھوٹا	x	________	(6)	نیک	x	________
(2)	نقصان	x	________	(7)	چاند	x	________
(3)	سامنے	x	________	(8)	اوپر	x	________
(4)	خوشی	x	________	(9)	قریب	x	________
(5)	نرم	x	________	(10)	آخر	x	________

(د) سبق کے مطابق خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

1۔ گھوڑے پر سنہرا خوب صورت................کسا ہوا تھا۔

2۔ گھوڑا اس زور سے اچھلا کہ چھدّو................سے گر پڑا۔

3۔ تھوڑی ہی دیر میں اس کی....................پھولنے لگیں۔

4۔ پرندہ آسمانوں پر اُڑتے ہوئے................کی بستی میں جا پہنچا۔

5۔ مجھے گھر لے چلو! مجھے اپنے................سے ملنا ہے۔

از خود لکھنا

ذیل کے سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ چھدو کس پر سوار ہوا؟

2۔ چھدو نے سمندر کی تہہ میں کیا کیا دیکھا تھا؟

3۔ چھدو جنگل میں کیسے پہنچا؟

4۔ چھدو نے آسمان پر فرشتوں کے پاس جانے سے انکار کیوں کیا؟

5۔ چھدو کیسا لڑکا تھا؟ چار جملے لکھیے۔

6۔ چھدو کے واپس آنے پر ماں باپ کا ردِ عمل کیا تھا؟

تخلیقی اظہار

گھوڑے کی تصویر اتاریے، رنگ بھریے اور چار جملے لکھیے۔

توصیف

1۔ ماں کے کردار کی اہمیت بیان کریں؟

2۔ چھدو مضمون میں زمین، سمندر اور آسمان کی سیر کے جو مناظر بیان کیے گے ان میں سے آپ کو کون سا منظر سب سے زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

AP SCERT

زبان شناسی

(الف) نیچے دیے گئے جملوں میں صحیح جگہ پر ختمہ اور سوالیہ علامت لگائیے۔

1۔ تم کہاں جارہے ہو____

2۔ مجھے کتاب پڑھنا اچھا لگتا ہے____

3۔ کیا تم نے سبق یاد کیا____

4۔ باپو جی سچائی کی تلقین کرتے ہیں____

(ب) جوڑ ملائیے۔

جملے	نشان
1۔ تم کہاں جارہے ہو	،
2۔ بچہ کتاب پڑھ رہا ہے	؟
3۔ گھر میں امی ابو اور بہن رہتے ہیں۔	۔

(ج) دیے گئے سوالات کا صحیح جواب منتخب کرکے قوسین میں لکھیے۔

1۔ جملہ ختم ہونے پر کون سی علامت لگائی جاتی ہے؟ (   )

(a) ۔ (b) ؟ (c) " " (d) ،

2۔ "آپ کا نام کیا ہے؟" اس جملہ میں رموز و اوقاف کی کون سی مثال پیش کی گئی؟ (   )

(a) ختمہ (b) سکتہ (c) سوالیہ (d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔ "آندھر پردیش میں اردو، تیلگو اور انگریزی بات کی جاتی ہے"
اس جملے میں رموز و اوقاف کی کون سی مثال ہے (   )

(a) ۔ (b) ؟ (c) " " (d) ،

منصوبہ کام

چھدو اور سنہری مچھلی کے درمیان ہونے والی گفتگو کو مکالموں کی صورت میں لکھیں اور کمرہ جماعت میں پیش کریں۔
چھدو کے خواب کا خاکہ (چارٹ یا تصویر) بنائیں اور ہر منظر کے نیچے ایک جملہ لکھیں۔

یہ بھی جانیے

چیل ایک طاقتور شکاری پرندہ ہے۔ یہ تیز نظر، نوک اور پنجوں کی وجہ سے مشہور ہے۔ گوشت اور مردار کھاتی ہے۔ چیل کا وزن عموماً پانچ (5) سے بارہ (12) کلو گرام تک ہوتا ہے۔ چیل چھوٹے جانوروں، سانپوں، پرندوں اور حشرات کا شکار کرتی ہے۔ چیل دو سو (200) تا تین سو (300) کلو میٹر فی گھنٹہ کی تیزی سے اڑ سکتی ہے۔ چیل کی نگاہ انتہائی تیز ہوتی ہے جو دور سے شکار دیکھ لیتی ہے۔ اس کی نگاہ اتنی تیز ہے کہ وہ آٹھ (8) کلو میٹر دور سے بھی شکار کو دیکھ سکتی ہے۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم

قدم ملا کے چلو

قدم ملا کے چلو، حوصلہ بڑھا کے چلو
دلوں میں حبِ وطن کا دیا جلا کے چلو

وطن کی جان ہو تم اور وطن تمہارا ہے
کہ باغ بان ہو تم، یہ چمن تمہارا ہے

بڑھاؤ ہاتھ کہ ہر علم و فن تمہارا ہے
قدم ملا کے چلو، حوصلہ بڑھا کے چلو

دلوں میں حبِ وطن کا دیا جلا کے چلو
کبیر و نانک و گوتم کی یاد گار ہو تم

جہاں میں گاندھی و نہرو کے ورثہ دار ہو تم
زمیں پہ امن و محبت کے پاس دار ہو تم

قدم ملا کے چلو، حوصلہ بڑھا کے چلو
دلوں میں حبِ وطن کا دیا جلا کے چلو

(سیدہ فرحت، ترقی اردو بیورو، دہلی)

APS SCRIPT

اس ماہ کی کہانی

مداری کا نادان دوست

ایک مداری اپنے بھالو کو لیے گاؤں گاؤں پھر کر لوگوں کو کرتب دکھاتا تھا۔ مزے سے دن گزرتے تھے۔ چوں کہ مداری کا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا اس لیے وہ بھالو کو اپنا سچا دوست اور ساتھی سمجھنے لگا تھا۔ وہ اس کا بہت خیال رکھتا۔ اسے اچھے سے اچھا کھلاتا، اس سے باتیں کرتا، اس کے آرام کا بہت خیال رکھتا اور کبھی کبھی اپنے دل کا حال بھی سنا لیا کرتا تھا۔

ایک دن مداری اور بھالو ایک گاؤں میں کرتب دکھا کر گاؤں کے باہر ایک گھنے درخت کے نیچے آرام کرنے کے لیے آ بیٹھے۔ پیٹ بھر کر کھانا کھایا، ٹھنڈا پانی پیا۔ تھوڑی ہی دیر بعد دونوں سُستانے لگے۔ بھالو ایسے ہی اپنی آنکھیں ادھ کھلی رکھے لیٹ گیا تھا۔ مداری اپنے بھالو کے سامنے بیٹھ کر اس پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ تھوڑی دیر بعد چند مکھیاں بھالو کے چہرے پر بھنبھنانے لگیں۔ مداری نے سوچا کہ مکھیاں بھالو کو سونے نہیں دیں گی۔ اس نے ایک کپڑے سے جھیلتے ہوئے بھالو کے چہرے پر بیٹھنے والی مکھیوں کو بہت دیر تک اڑاتا رہا۔ بھالو ادھ کھلی آنکھوں سے اپنے آقا کی خدمت اور پیار دیکھ رہا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے شام ہو گئی تو دونوں وہاں سے اٹھ کر پھر دوسرے گاؤں اپنے کرتب دکھانے کے لیے چلے گئے۔

چند دنوں بعد ایک گاؤں میں کرتب دکھا کر مداری اور بھالو گاؤں کے باہر ایک گھنے درخت کے سائے میں دوپہر کا کھانا کھانے اور تھوڑی دیر آرام کرنے کے ارادے سے آ کر بیٹھ گئے۔ دونوں نے پیٹ بھر کر جیسے ہی کھانا کھایا نیند کا غلبہ ہونے لگا۔ چوں کہ مداری تھکا ماندہ تھا اس لیے گہری نیند سو گیا۔ بھالو اپنے آقا کے سامنے بیٹھ کر اپنے آقا کے آرام کا خیال کر رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ یکایک اس کے آقا کے چہرے پر ایک مکھی آ کر بیٹھی۔ بھالو کو اپنے آقا کی خدمت یاد آ گئی۔ اس نے بھی ایک کپڑا لیا اور اپنے آقا کے چہرے پر جھیلنے

لگا۔ بہت جھیلنے کے بعد بھی مکھی وہاں سے جانے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ بھالو بیزار ہو گیا۔ وہ اپنے آقا کی نیند خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اب وہ کپڑا پھینک کر ایک موٹی لکڑی لے آیا تا کہ مکھی کو مار دے۔ مکھی تھی کہ اڑتی اور پھر آ کر بیٹھ جاتی۔ بھالو لکڑی سے مکھی کو اڑا اڑا کر بیزار ہو گیا۔ اب وہ مکھی کو کسی نہ کسی طرح جان سے مار دینا چاہتا تھا، کیوں کہ وہ اس کے آقا کی نیند خراب کر رہی تھی۔ اس کے ذہن میں ایک بات آئی۔ ادھر اُدھر دیکھ کر وہ ایک بڑا پتھر اٹھا لایا۔ اس نے دیکھا کہ اس کا آقا گہری نیند سو رہا ہے اور مکھی اس کی ناک پر بیٹھی ہوئی ہے۔ پھر کیا تھا، بھالو نے بڑا پتھر اٹھا کر زور سے اپنے آقا کے چہرے پر یعنی مکھی پر دے مارا۔ مکھی تو نہیں مری، مگر مداری کا چہرا کچل گیا اور وہ وہیں مر گیا۔

بچو! بزرگوں نے سچ کہا ہے کہ "نادان دوست سے دانا دشمن اچھا ہوتا ہے" نادان دوست پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ مضمون ''چھدو'' کس مصنف نے لکھا؟ (   )

(a) ڈاکٹر عمران مشتاق　(b) ظہور الحسن　(c) ڈاکٹر ذاکر حسین　(d) سیدہ فرحت

2۔ درج ذیل میں واوین کی علامت کون سی ہے؟ (   )

(a) ۔　(b) ؟　(c) " "　(d) !

3۔ ذیل کی عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔

فاطمہ ایک بہت ہی ایمان دار لڑکی ہے۔ ایک دن جب وہ اسکول جارہی تھی اسے راستہ میں ایک پرس ملا۔ اس میں بہت پیسے تھے۔ فاطمہ نے وہ پرس لیا اور سیدھا پولیس اسٹیشن جاکر وہاں جمع کروادیا۔ پولیس والوں نے فاطمہ کی ایمان داری کی بہت تعریف کی اور اسے انعام بھی دیا۔

(الف) اس عبارت کے مطابق اگر آپ تعریف کے قابل بننے کے لیے آپ کو کیسا ہونا چاہیے؟ (   )

(a) سست　(b) ایمان دار　(c) چالاک　(d) بدتمیز

(ب) پولیس والوں نے فاطمہ کی تعریف کیوں کی؟ اگر آپ فاطمہ کی جگہ ہوتے کیا کرتے؟

____

____

4۔ نیچے دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(الف) انعام ________________________

(ب) سڑک ________________________

5۔ اگر آپ کو ایک دن کے لیے کسی عہدے پر فائز ہونے کا موقع ملے تو آپ کیا بننا چاہیں گے؟ اور کیوں؟

____

____

6۔ چھدو جیسے ہی کھیت میں اترا تو اس کے والدین دوڑتے ہوئے گلے لگالیا۔ آپ کے والدین آپ کی حفاظت کے لیے کیا کوششیں کرتے ہیں؟

____

____

AP SCERT

3۔ سونے والو! جاگو

Q6D2S7

اکتسابی نتائج:

- طلبہ کو صحیح تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔ (CG2)
- طلبہ سستی اور کاہلی کے نقصانات اور صحت کے فوائد واضح کر سکیں گے۔ (CG3)
- طلبہ نظم کے پیغام کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی کوشش کریں گے۔ (CG2)
- طلبہ فجائیہ اور اسم کو جانیں گے۔ (CG4)
- طلبہ نامعلوم اقتباس پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں اور سوالات کے جواب بھی لکھ سکتے ہیں، سوالات تشکیل بھی دے سکتے ہیں۔ (CG2)

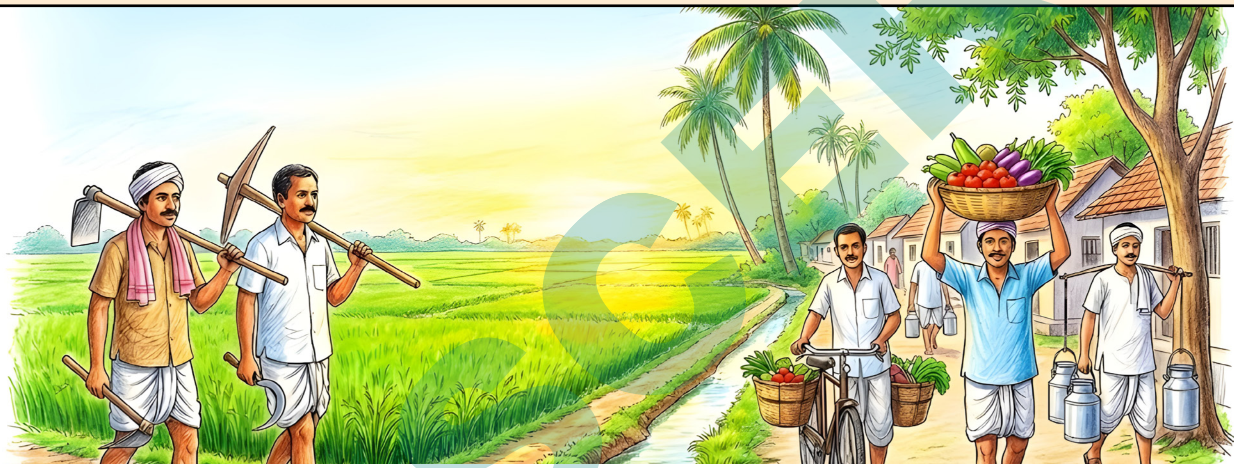

تصویر دیکھیے۔ گفتگو کیجیے

(1) تصویر کا مشاہدہ کیجیے اور اپنے الفاظ میں وضاحت کیجیے۔

(2) تصویر سے کیا ظاہر ہو رہا ہے؟

(3) تصویر کا موضوع کیا ہے؟

شاعر کا تعارف

شاعر کا نام: محمد حفیظ   تخلص: حفیظ (حفیظ جالندھری)

پیدائش : 14 جنوری 1900ء (جالندھر)

وفات : 21 دسمبر 1982ء (لاہور)

خطاب : ابوالاثر

تصنیفات : شاہ نامہ اسلام، نغمہ زار، سوز و ساز وغیرہ

3۔ سونے والو! جاگو

جاگو سونے والو! جاگو — وقت کے کھونے والو! جاگو
باغ میں چڑیاں بول رہی ہیں — کلیاں آنکھیں کھول رہی ہیں
پھول خوشی سے جھوم رہے ہیں — پتّوں کا منھ چوم رہے ہیں
جاگ اٹھیں دریا اور نہریں — جاگ اٹھیں موجیں اور لہریں
ناؤ چلانے والے جاگے — پار لگانے والے جاگے
ساری دنیا جاگ رہی ہے — کام کی جانب بھاگ رہی ہے
لکھنے پڑھنے والو! جاگو — پھولنے بڑھنے والو! جاگو
منھ دھو دھا کر ناشتہ کھاؤ — بستہ لے کر مدرسہ جاؤ
صبح کا سونا خوب نہیں ہے — اچھا یہ اسلوب نہیں ہے
جاگو سونے والو! جاگو — وقت کے کھونے والو! جاگو

(حفیظ جالندھری)

AP SCERT

الفاظ-معنی

(1) لہریں = پانی پر اٹھنے والی موجیں، پانی کا بہاؤ

(2) ناؤ = کشتی

(3) بستہ = تھیلا

(4) اسلوب = طریقہ

خلاصہ

یہ نظم "سونے والو! جاگو" حفیظ جالندھری کی لکھی ہوئی ہے۔

شاعر اپنی نظم میں وقت کی قدر نہ کرنے والوں اور سوتے رہنے والوں سے مخاطب ہے۔ سونے والوں کو جگانے کی کوشش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دیکھو! صبح سویرے اللہ کی تمام مخلوق جاگ گئی ہے۔ باغ میں چڑیاں چہچہا رہی ہیں۔ چمن میں کلیاں آنکھیں کھول رہی ہیں۔ پھول خوشی سے جھوم جھوم کر پتّوں کا منھ چومنے لگے ہیں۔ دریا، نہریں، موجیں اور لہریں سب جاگ چکی ہیں اور بہہ رہی ہیں۔ کشتیاں چلانے والے ملّاح کبھی کے جاگ گئے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو مسافروں کو دریا پار کراتے ہیں۔ دیکھو! ساری دنیا جاگ چکی ہے۔ ہر ایک اپنے اپنے کام پر نکل پڑا ہے۔

شاعر خصوصاً پڑھنے لکھنے والے پیارے پیارے بچّوں سے کہتا ہے کہ اے لکھنے پڑھنے والو! اے ترقی کرنے والو! اب جاگ جاؤ۔ جلدی جلدی اپنے ضروری کام نپٹالو۔ ہاتھ منھ دھونے، نہانے کے بعد، ناشتہ کرو۔ اپنی کتابوں کا بستہ سنبھال کر خوشی خوشی اسکول کی جانب نکل چلو۔

شاعر کہتا ہے کہ اے پیارے بچو! صبح کو دیر تک سونا ٹھیک نہیں ہے۔ یہ بہت بری عادت ہے۔ ایسا طریقہ بالکل اچھا نہیں ہے۔ نظم کے آخر میں شاعر دوبارہ نصیحت کرتا ہے کہ اے سونے والو! وقت کی قدر کرو، نیند سے جاگ جاؤ!

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) ان سوالات کے جواب زبانی دیجیے۔

(1) کیا اس نظم کا کوئی اور عنوان ہو سکتا ہے؟ سوچیے اور کوئی دوسرا عنوان تجویز کیجیے اگر آپ مناسب سمجھتے ہوں۔

(2) عام طور پر آپ نے کن پرندوں کو چہچہاتے ہوئے دیکھا ہے؟ ان پرندوں کے نام بتائیے۔

(3) نظم میں شاعر بچوں کو کس بات کی نصیحت کر رہا ہے؟

(4) صبح سویرے جاگنے سے کیا کیا فائدے ہیں؟

(5) مدرسہ جانے کی تیاری آپ کس طرح کرتے ہیں؟

AP SCERT

(ب) دیے گئے سوالوں کو پڑھیے اور صحیح جواب منتخب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ نظم "سونے والو! جاگو" لکھنے والے شاعر کا نام کیا ہے؟ (   )

(A) جلال کڑپوی (B) حفیظ جالندھری (C) حیدر بیابانی (D) اسماعیل میرٹھی

2۔ "سونے والو! جاگو" نظم کا موضوع کیا ہے؟ (   )

(A) وقت کی قدر (B) تفریح (C) استحسان (D) خوداعتمادی

لفظیات

(الف) دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

لفظ	متضاد لفظ	لفظ	متضاد لفظ
جاگو		کھونا	
خوشی		دنیا	
صبح		سونا	
اچھا		پھول	
کھول		جاؤ	

(ب) دیے گئے اشاروں کی مدد سے صحیح جواب لکھیے۔

سلسلہ	اشارے	جواب
(1)	موسمِ گرما کا خصوصی پھل	
(2)	حیدر آباد کی تاریخی عمارت	
(3)	آپ کے صدر مدرس کا نام	
(4)	آپ کے گھر میں موجود کوئی برقی آلہ	
(5)	مسلمانوں کی مقدس آسمانی کتاب	
(6)	وہ مقام جہاں تعلیم دی جاتی ہے	

AP SCERT

از خود لکھنا

ذیل میں دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

1۔ پھول کس وجہ سے جھوم رہے ہیں؟
2۔ ساری دنیا کیا کر رہی ہے؟
3۔ صبح سویرے کا منظر کیسا ہوتا ہے؟
4۔ ہماری زندگی میں وقت کی کیا اہمیت ہے؟
5۔ کامیاب انسان کی خصوصیات کیا ہوتے ہیں؟
6۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

تخلیقی اظہار

(الف) صبح سویرے کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ اپنے الفاظ میں منظر کشی کرتے ہوئے کوئی 5 جملے لکھیے۔

(ب) اپنے کام کے اوقات کا جدول تیار کیجیے اور بتائیے کہ صبح سے شام تک مختلف اوقات میں آپ کی کیا مصروفیات ہوتی ہیں؟

توصیف

(الف) آپ کا توصیف ساتھی وقت کی بڑی پابندی کرتا ہے۔ اس عادت کی ستائش کرتے ہوئے چند توصیفی جملے لکھیے۔

زبان شناسی

واہ! کیا بات ہے۔
بس! صاحب بس!
افسوس! صد افسوس!

ان جملوں میں واہ، بس اور افسوس کے بعد ایک علامت (!) کا استعمال ہوا ہے۔ اس علامت "کو فجائیہ" کہتے ہیں۔

یہ علامت ان الفاظ یا جملوں کے بعد لگائی جاتی ہے جن میں خوشی، غم، افسوس، غصہ، حقارت، تعجب، خوف جیسے جذبات کا اظہار کیا جاتا ہے۔

(الف) دیے گئے جملوں کو علامت فجائیہ کی مدد سے مکمل کیجیے۔

(1) ارے واہ آپ تو کل آنے والے تھے۔
(2) میاں آپ غصہ کیوں کرتے ہیں۔
(3) ہائے ہائے یہ کیا ہو گیا۔
(4) افسوس میں وقت پر نہیں پہنچ سکا۔
(5) بہت خوب کیا شعر کہا ہے آپ نے۔

AP SCERT

منصوبہ کام

(الف) صبح سویرے کے منظر کی ایک تصویر اتاریے جس میں دو پہاڑوں کے درمیان سے سورج ابھرتا ہوا نظر آئے۔

یہ بھی جانیے

صبح کے وقت میں برکت ہوتی ہے کیوں کہ یہ وقت اللہ کی رحمت کا ہوتا ہے۔ حضورؐ نے اس وقت کے لیے خصوصی دعا فرمائی۔ اس وقت کی جانے والی محنت، تجارت اور تعلیم، کامیابی و خیر میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے فجر کے بعد ذکر، تلاوت اور کاموں کا آغاز کرنے سے رزق میں اضافہ اور دن بھر میں برکت ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ "اے اللہ! میری امت کے لیے صبح کے اوقات میں برکت عطا فرما"۔ اللہ نے قرآن کی صورت والفجر میں صبح کی اہمیت کو قسم کھا کر بتلائی ہے۔

اس ماہ کی نظم

کوئل

تیری رنگت کالی کالی   تیری صورت بھولی بھالی
ڈالی ڈالی اڑنے والی   بن میں شور مچانے والی
کوئل تیری کوک نرالی

باغ میں تیری رٹ کُوکُو کی   دیتی ہے اک لطف عجب ہی
سنتا ہے جب کوک کو تیری   خوش ہوتا ہے باغ کا مالی
کوئل تیری کوک نرالی

تجھ کو آموں سے رغبت ہے   آم کے باغوں سے الفت ہے
کُوکُو کرنے کی عادت ہے   کوک سے دل بہلانے والی
کوئل تیری کوک نرالی

لڑکے تیری کوک کو سن کر   نقل تیری کرتے ہیں اکثر
تو گاتی ہے ان سے بہتر   ان کی کوک میں ہے نقّالی
کوئل تیری کوک نرالی

اس ماہ کی کہانی

لومڑی اور بندر

ایک دفعہ جنگل میں شیر کی موت ہوگئی۔ جنگل کے سارے جانوروں کو یہ فکر ہوئی کہ اب ان کا بادشاہ کون بنے۔

ایک خرگوش کہنے لگا: ”بھائی! جس جانور کے سر پر تاج ٹھیک آجائے اسی کو بادشاہ بنا دیا جائے۔“

جانوروں کو خرگوش کی یہ بات پسند آئی اور اب سارے جانوروں نے تاج سر پر رکھنا شروع کیا کہ کس کے سر پورا آتا ہے۔

”اوہو! یہ تو میرے سر پر بہت بڑا ہے!“ لومڑی بولی۔

”اور میرے لیے تو یہ بہت ہی چھوٹا ہے!“ ہاتھی بولا۔

ہرن بے چارہ حسرت سے تاج کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ اپنے سینگوں کی وجہ سے سر پر تاج نہیں رکھ سکتا تھا۔

بندر نے تاج پہنا تو اس کے سر پر بالکل سماں گیا۔ وہ خوشی سے ناچنے لگا اور تالیاں بجا کر بولنے لگا:

”میں تم سب کا بادشاہ ہوں!“

لومڑی کو بندر کا بادشاہ بننا اچھا نہیں لگا۔ لومڑی تو چالاک ہوتی ہی ہے۔ وہ بندر کو ایک طرف لے گئی اور کہنے لگی:

”بادشاہ سلامت! مجھے ایک خزانے کا علم ہے۔ آپ ہمارے بادشاہ ہیں، اس لیے میں اس خزانے کا پتہ آپ کو بتانا چاہتی ہوں۔“

بادشاہ بن جانے کے بعد تو بندر پہلے بہت خوش تھا۔ اب خزانے کا سنا تو بالکل ہی دیوانہ ہوگیا اور بغیر سوچے سمجھے لومڑی کے ساتھ چل دیا۔ آگے جا کر جب بندر اور لومڑی اکیلے رہ گئے تو لومڑی نے بندر کے پیروں میں زنجیر ڈال دی اور کہا:

”تم ہم پر حکومت کرنا چاہتے تھے لیکن تمھیں تو اپنے لالچ پر قابو پانا ہی نہیں آتا!“

دوسرے جانوروں نے بندر کا یہ حال دیکھا تو اسے فوراً تخت سے اتار دیا اور اپنے لیے ایک نیا اور عقل مند بادشاہ چننے کا فیصلہ کر لیا۔

(کشور ناہید کی کتاب ”سونے کی کلھاڑی“ سے ماخوذ)

DRAFT SCERT

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ ذیل کی عبارت پڑھ کر دیے گئے سوالات کے جواب دیجیے۔

احمد اور علی گہرے دوست تھے۔ احمد ہمیشہ چست رہتا، جب کہ علی اکثر سست اور دیر سے اسکول پہنچتا۔ ایک دن علی نے پوچھا"احمد! تمھاری چستی کا راز کیا ہے؟ احمد مسکرا کر بولا"میرا راز صبح سویرے بیدار ہونا ہے۔ جب میں سورج سے پہلے جاگتا ہوں تو ٹھنڈی ہوا اور پرندوں کے گیت مجھے تازگی دیتے ہیں۔ میں سکون سے ہوم ورک اور ناشتہ ختم کر لیتا ہوں اور پھر بھی میرے پاس کھیلنے کا وقت بچ جاتا ہے یاد رکھو علی! جو صبح کو پا لیتا ہے، وہ پورے دن کا بادشاہ بن جاتا ہے۔" علی نے اسی وقت فیصلہ کیا کہ اب سے وہ بھی وقت کی قدر کرے گا۔

(الف) احمد کی چستی کا اصل راز کیا تھا؟ (   )

(a) زیادہ کھانا (b) صبح سویرے جاگنا (c) دیر تک سونا (d) گھومتے رہنا

(ب) وقت کا بادشاہ بننے کے لیے کیا ضروری ہے؟ (   )

(a) سستی کرنا (b) صبح سو جانا (c) دوستوں سے لڑنا (d) صبح کو پا لینا

3۔ اگر احمد بھی علی کی طرح دیر سے اٹھتا تو کیا وہ اپنا ہوم ورک اور ناشتہ سکون سے کرتا؟ کیوں؟

4۔ احمد اور علی کی عادت میں کیا فرق تھا؟

5۔ ذیل کے الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(الف) وقت: ____________________

(ب) پھول: ____________________

6۔ نظم کے مطابق اسکول جانے سے پہلے کن کاموں کا ذکر کیا گیا ہے؟ کیا آپ بھی روزانہ یہی ترتیب اپناتے ہیں؟

7۔ "ساری دنیا جاگ رہی ہے، کام کی جانب بھاگ رہی ہے" اگر آپ کا دودھ والا، اخبار والا یا اسکول بس والا صبح دیر تک سوتا رہے، تو آپ کا دن کیسا گزرے گا؟

AP SCERT

4۔ سلطانِ ہند

T5I9Y6

اکتسابی نتائج:

- طلبہ درگاہ اجمیر شریف کی تاریخی و مذہبی اہمیت بیان کرنے کے قابل ہوں گے۔ (CG1)
- طلبہ سبق میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ جیسے رواداری، مساوات، کرامات، زائرین کے معنی سمجھ کر درست جملوں میں استعمال کر سکیں گے۔ (CG4)
- طلبہ سوال کا جواب دے سکیں گے اور سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی صلاحیت حاصل کریں گے۔(CG1)
- طلبہ اخلاقی اقدار جیسے محبت، بھائی چارہ، برداشت اور قومی یکجہتی کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ترغیب پائیں گے۔(CG5)
- حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی زندگی، تعلیم اور خدمات کا تعارف بیان کرنے کے قابل ہوں گے۔(CG1)

تصویر دیکھیے ۔ گفتگو کیجیے

(1) تصویر کا مشاہدہ کیجیے۔ اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

(2) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ یہ کس بزرگ کی درگاہ ہے؟

(3) ایسے ہی کسی ایک بزرگ کا نام بتایئے؟

مصنف کا تعارف

مصنف کا نام: ڈاکٹر ظہورالحسن تخلص: شارب

پیدائش: 1914ء (مرادآباد) وفات: 1996ء

ڈاکٹر ظہورالحسن شارب ایک مشہور مصنف، شاعر اور مفکر تھے۔ آپ کو اولیائے کرام سے بڑی عقیدت و محبت تھی۔ آپ 1970ء میں اجمیر کے مشہور مرکز، اناساگر کے سجادہ نشین ہوئے اور لوگوں کی اصلاح و تربیت کی۔ تصوف اور ادب سے متعلق آپ کی کئی کتابیں بہت مقبول ہیں۔

APSCERT

سلطانِ ہند

اطہر اور عائشہ بہت خوش نظر آرہے تھے کیوں کہ آج رات وہ اپنے داداجان اور والدین کے ساتھ اجمیر شریف کا سفر کرنے والے تھے۔ امی سفر کی تیاریاں زور وشور سے کر رہی تھیں۔ اطہر اور عائشہ بھی اپنا اپنا سامان سفر باندھ کر یہ دیکھنے کے لیے داداجان کے پاس دوڑے کہ ان کی تیاری کہاں تک ہوئی ہے۔ دیکھا تو داداجان آرام سے کرسی پر بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔

عائشہ: داداجی! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ کیا آپ کی تیاری مکمل ہو چکی ہے؟

داداجی: ہاں بچو! میں تو کب سے تیار بیٹھا ہوں۔ بس ایسے ہی اجمیر اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ سے متعلق کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔

اطہر: داداجی! ہمیں بھی سنائیے، ہم بھی اجمیر شریف اور حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی زندگی کے حالات سے واقف ہونا چاہتے ہیں۔

داداجی: آؤ میرے پاس بیٹھو! میں تمھیں سلطانِ ہند حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ سے متعلق چند باتیں بتاتا ہوں تاکہ اجمیر شریف پہنچنے کے بعد تم سمجھ سکو کہ اجمیر شریف ساری دنیا میں کیوں اور کس ہستی کی وجہ سے مشہور ہے؟

بچو! آپ کا پورا نام حضرت خواجہ معین الدین حسن چشتی سنجریؒ ہے۔ آپ افغانستان کے شہر ہرات میں 1142ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد حضرت خواجہ غیاث الدینؒ بڑے ہی متقی اور پرہیز گار تھے اور والدہ بی بی امّ الورع بھی بڑی نیک اور پرہیز گار خاتون تھیں۔ چوں کہ آپ کے والد تاجر تھے اس لیے بڑے مال دار تھے۔ آپ حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے بہت قریبی رشتہ دار تھے۔ صرف 16 سال کی عمر میں حضرت خواجہ معین الدین اپنے والدین سے محروم ہو گئے۔ چند سال تک والد کا کاروبار سنبھالا، پھر دنیا سے طبیعت اوب گئی تو ساری دولت اور جائداد اللہ کے نام پر خیرات کر کے اللہ کی راہ میں نکل گئے۔

عائشہ: حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ہندوستان کب اور کیسے آئے؟

داداجی: علم کے اہم مراکز مانے جانے والے بڑے بڑے شہروں کا بہت سفر کرتے ہوئے آپ پہلے لاہور آئے پھر 1190ء میں

اپنے ساتھیوں کے ساتھ راجستھان کے شہر اجمیر میں داخل ہوئے اور سیدھے راجا پرتھوی راج چوہان کے اونٹوں کے طویلے میں ٹھکانہ کیا۔

"پھر کیا ہوا دادا جی؟" اطہر نے پورا واقعہ سننے کے لیے بے چین ہو کر پوچھا۔

دادا جی: راجا کے سپاہیوں نے آپ کو زبردستی وہاں سے اُٹھانے کی کوشش کی تو آپ یہ کہتے ہوئے وہاں سے اٹھ گئے کہ "اگر یہ اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے تو اونٹ ہی بیٹھیں۔" پھر کیا تھا، اونٹ ایسے بیٹھے کہ پھر کسی کے اٹھانے سے نہ اٹھے۔ ساربان نے راجا پرتھوی راج کو اطلاع دی تو راجا بھی حیرت زدہ ہوا۔ اس نے فوراً حضرت خواجہ معین الدینؒ سے ملاقات کی اور معافی مانگی۔

عائشہ: پھر اونٹوں کا کیا ہوا دادا جی؟

دادا جی: ہونا کیا تھا بیٹا! حضرت خواجہ معین الدینؒ کے حکم سے اونٹ کھڑے ہو گئے۔ چند ہی دنوں میں آپؒ اجمیر کی بہت محترم ہستی ہو گئے تھے۔ آپؒ کی کرامات ظاہر ہونے لگیں تو دور دور سے لوگ عقیدت سے آپؒ کے دربار آنے لگے اور راہِ راست پانے لگے۔ حضرت خواجہ اجمیریؒ ہر ایک کو نیکی، مساوات، سچائی اور رواداری کی تعلیم دیتے، غربا کی مدد کرتے اور ہمیشہ عبادت میں مشغول رہتے۔ آپ کی تعلیمات میں بھائی چارگی، مساوات، اتحاد اور حب الوطنی کو بہت اہمیت حاصل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی ہر مذہب اور ہر علاقے کے لوگ آپ کا احترام کرتے ہیں۔ یہ آپ ہی کا فیض ہے کہ بھارت کی عوام میں آج بھی بھائی چارگی اور اتحاد و اتفاق پایا جاتا ہے۔

اطہر: دادا جی! خواجہؒ نے کتنی عمر پائی تھی؟

دادا جی: آپؒ نے 94 سال کی طویل عمر پائی تھی۔ آپ کی وفات 1236ء میں اجمیر شریف میں ہوئی۔

عائشہ: دادا جی! سنا ہے، ہر سال حضرت کا عرسِ شریف بہت دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔

دادا جی: ہاں بیٹا! ہم وہاں عرس کے موقع پر ہی جا رہے ہیں۔ عرس میں شریک ہوں گے۔ تم دیکھو گے کہ وہاں لاکھوں لوگوں کا ہجوم ہو گا۔ پوری دنیا سے زائرین وہاں آتے ہیں۔ عرس کے موقع پر ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کی جانب سے مزارِ مبارک پر چادریں بھی چڑھائی جاتی ہیں اور قومی یک جہتی کا ثبوت پیش کیا جاتا ہے۔

اطہر: دادا جی! ہماری خوشی دوگنی ہو گئی ہے۔ اب اجمیر کے سفر میں بڑا مزہ آئے گا۔ سنا ہے اس موسم میں وہاں شدید سردی ہوتی ہے۔ آپ سوئٹر، کمبل وغیرہ دھیان سے رکھ لیں۔ سفر کے لیے وقت بہت کم رہ گیا ہے، اب چلیں! کچھ کھا پی لیں اور تیار ہو جائیں۔

(ڈاکٹر ظہور الحسن شارب)

AP SCERT

الفاظ۔معنی

(1) سلطانِ ہند = سلطانِ ہند یعنی "ہندوستان کے بادشاہ" حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا لقب (عام طور پر آپؒ کو "خواجہ غریب نواز" کہا جاتا ہے)

(2) ہستی = مشہور شخصیت

(3) متّقی = پرہیز گار

(4) غربا = غریب کی جمع

(5) حبّ الوطنی = وطن کی محبت

(6) مساوات = برابری

(7) ساربان = اونٹ چلانے والا، اونٹوں کی دیکھ بھال کرنے والا

(8) کرامات = اولیاے کرام کے ذریعے ظاہر ہونے والے مخصوص کام

(9) راہ راست = سیدھا راستہ، صحیح راستہ

(10) رواداری = سب کے ساتھ بھلائی کا سلوک

(11) زائرین = زیارت کرنے والے

سننا - سمجھنا - بولنا

(الف) ان سوالات کے زبانی جواب دیجیے۔

(1) حضرت خواجہؒ کا پورا نام کیا ہے؟

(2) حضرت خواجہ اجمیریؒ کب تشریف لائے؟

(3) راجا پرتھوی راج کے سپاہیوں نے حضرت خواجہ اجمیریؒ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(4) حضرت خواجہ اجمیریؒ کی تعلیمات کیا تھیں؟

(5) حضرت خواجہ اجمیریؒ نے کتنے برس کی عمر پائی؟

پڑھنا۔اظہار خیال کرنا

(الف) سبق سے ماخوذ ذیل کی عبارت پڑھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

بچو! آپؒ کا پورا نام.................................... ہے۔ آپؒ افغانستان کے شہر............ میں 1142ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد ....بڑے ہی متقی اور پرہیز گار تھے اور والدہ.......................... بھی بڑی نیک اور پرہیز گار خاتون تھیں۔ چوں کہ آپ کے والد.......... تھے اس لیے بڑے............ تھے۔ آپ حضرت شیخ.................................. کے بہت قریبی رشتہ دار تھے۔ صرف.......... سال کی عمر میں آپؒ اپنے والدین سے محروم ہو گئے۔ چند سال تک والد کا............. سنبھالا، پھر دنیا سے طبیعت اوب گئی تو ساری................. اللہ کے نام پر خیرات کر کے اللہ کی راہ میں نکل گئے۔

AP SCERT

(ب) دی گئی نظم پڑھیے اور سوالات کے جواب دیجیے۔

ماں کا پیار ہے انمول　　اسے ترازو میں نہ تول
ماں ہی گھر کی شان ہے　　ماں ہی گھر کی آن ہے
ماں کی دل سے خدمت کر　　ہر پل اس کی عزت کر
ایسا تو جو کام کرے گا　　جنت اپنے نام کرے گا

(1) کس کا پیار انمول ہوتا ہے؟
(2) گھر کی آن اور شان کس کے دم سے ہوتی ہے؟
(3) آپ کے گھر میں آپ سب سے زیادہ کسے پسند کرتے ہیں؟
(4) ماں کی خدمت کیوں کرنی چاہیے؟
(5) کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی ماں نے آپ پر کیا کیا احسانات کیے ہیں؟

(ج) ذیل کی عبارت پڑھیے اور عبارت میں موجود چار، پانچ اور چھ حرفی الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔ جدول میں لکھیے۔

"تہنیت ایک پیاری سی لڑکی تھی۔ وہ چوتھی جماعت کی طالبہ تھی۔ اس کے والدین انتہائی غریب تھے۔ مزدوری کرکے بڑی مصیبت سے وہ تہنیت کو پڑھا رہے تھے۔ ان کی خواہش تھی کہ تہنیت کو اعلیٰ تعلیم دیں۔ تہنیت نے ہمیشہ بڑی محنت سے تعلیم حاصل کی۔ تمام امتحانوں میں اعلیٰ درجے میں کامیاب ہوتی رہی۔ خوب محنت کرتی رہی اور ایک دن کلکٹر بن گئی۔ اپنے ماں باپ کے خوابوں کو حقیقت میں بدل دیا۔ اپنے ماں باپ کو خوش کیا اور ان کا سہارا بنی۔"

چار حرفی الفاظ	پانچ حرفی الفاظ	چھ حرفی الفاظ
مثال: لڑکی	مثال: تہنیت	مثال: انتہائی
(1)	(1)	(1)
(2)	(2)	(2)
(3)	(3)	(3)
(4)	(4)	(4)

AP SCERT

(د) دیے گئے الفاظ والے جملے سبق میں تلاش کیجیے۔ روانی سے پڑھیے اور لکھیے۔

(1) کرامات : ....

(2) افغانستان : ....

(3) ساربان : ....

(4) آپ کی وفات: ....

(5) زائرین : ....

صحیح جواب کا انتخاب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ سلطانِ ہند مضمون کے مصنف کا نام کیا ہے؟ (   )

(a) ڈاکٹر ظہور الحسن شارب (b) ڈاکٹر ذاکر حسین (c) ڈاکٹر عمران مشتاق (d) میری لن ہرش

2۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کب پیدا ہوئے؟ (   )

(a) 1132ء (b) 1142ء (c) 1145ء (d) 1150ء

لفظیات

(الف) دیے گئے الفاظ میں سے صحیح املا والے لفظ کی نشاندہی کرتے ہوئے خالی جگہ میں لکھیے۔

سلسلہ	الفاظ			صحیح املا
(مثال)	مسافر	مصافر	مثافر	مسافر
(1)	قسّہ	خصّہ	قصّہ	
(2)	خریبی	قریبی	کریبی	
(3)	مھنت	مہنت	محنت	
(4)	منظر	منضر	منزر	
(5)	طالیم	تالیم	تعلیم	

AP SCERT

(ب) دیے گئے واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔

مثال: اطلاع + اطلاعات

سلسلہ	واحد		جمع
(1)	کرسی	+	
(2)	کتاب	+	
(3)	مرکز	+	
(4)	حکم	+	
(5)	کرامت	+	

سلسلہ	واحد		جمع
(6)	غریب	+	
(7)	تعلیم	+	
(8)	خوشی	+	
(9)	عبادت	+	
(10)	زائر	+	

(ج) دیے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

مثال: زمین × آسمان

سلسلہ	الفاظ		اضداد
(1)	خوشی	×	
(2)	مشہور	×	
(3)	غریب	×	
(4)	قریب	×	
(5)	محبت	×	

سلسلہ	الفاظ		اضداد
(6)	آرام	×	
(7)	تھوڑا	×	
(8)	مالک	×	
(9)	عالم	×	
(10)	موت	×	

از خود لکھنا

(1) حضرت خواجہ معین الدینؒ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(2) حضرت خواجہ معین الدینؒ کے والدین کون تھے؟

(3) اجمیر پر کس راجا کی حکومت تھی؟

(4) حضرت خواجہ معین الدینؒ اجمیر تشریف لائے تو کیا واقعہ پیش آیا؟

(5) حضرت خواجہ معین الدینؒ کی تعلیمات کے بارے میں لکھیے۔

(6) اجمیر کے عرس شریف کا مختصر حال بیان کیجیے۔

AP SCERT

تخلیقی اظہار

(الف) دی گئی تصویر سے متعلق کم از کم 5 جملوں میں ایک مضمون لکھیے۔

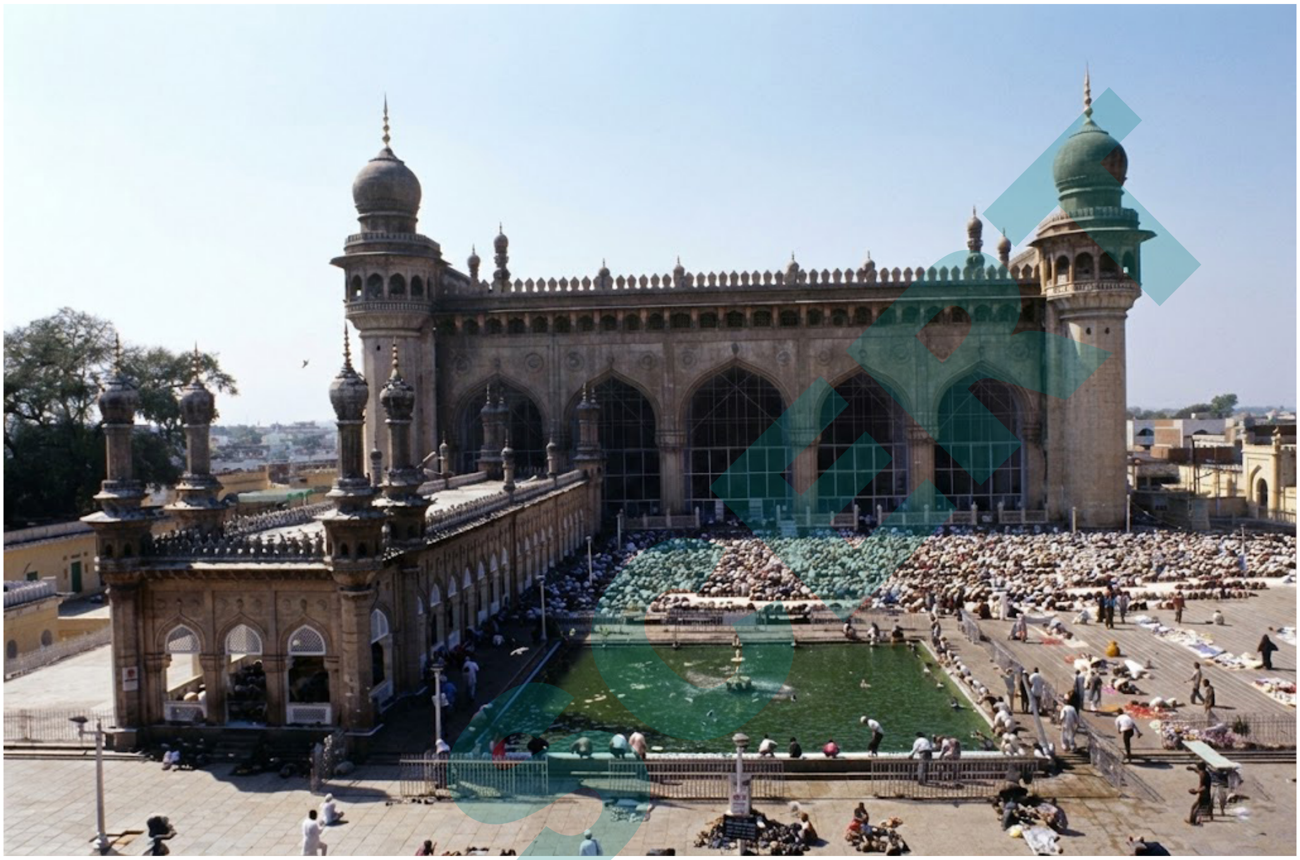

توصیف

(الف) ایسا کوئی واقعہ یاد کر کے لکھیے جس میں آپ نے کسی کی مدد کی ہو۔

زبان شناسی

(i) کسی بھی نام کو "اسم" کہتے ہیں۔ اسم کو انگریزی میں "Noun" کہتے ہیں۔
نام کے بجائے استعمال کیے جانے والے نام کو ضمیر کہتے ہیں۔ ضمیر کو انگریزی میں "Pronoun" کہتے ہیں۔
مثلاً : وہ، آپ، تم، ہم

(ii) ذیل میں دیے گئے سوالات کا صحیح جواب منتخب کر کے قوسین میں لکھیے۔

1۔ کسی بھی نام کو کیا کہتے ہیں؟ (   )

(A) اسم (B) ضمیر (C) صفت (D) فعل

AP SCERT

2۔ ضمیر کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں؟ (   )

A) Noun   B) Pronoun   C) Adjective   D) Adverb

3۔ "آپ کا گھر" اس جملہ میں ضمیر کی نشاندہی کیجیے۔ (   )

(A) آپ   (B) کا   (C) گھر   (D) کوئی نہیں

4۔ "آصف سے کہو" اس جملہ میں اسم کی پہچان کیجیے۔ (   )

(A) آصف   (B) سے   (C) کہو   (D) ان میں سے کوئی نہیں

(iii) ذیل کی عبارت پڑھیے اور مناسب جگہوں پر علامات (۔،) یعنی "ختمہ اور سکتہ" کا استعمال کیجیے۔ اس کے علاوہ عبارت میں موجود اسم اور ضمیر کی نشاندہی کرتے ہوئے دیے گئے جدول میں درج کیجیے۔

قاسم جوزف رگھو الیاس سائرہ سلیمان محسن وشوانا تھ اور دیگر کئی بچے مل کر چڑیا گھر گئے وہاں انھوں نے شیر لومڑی بندر زراف ہرن کبوتر توتے شُتر مرغ رنگ برنگی چڑیاں مور وغیرہ جانوروں اور پرندوں کو دیکھا بہت مزے لوٹے چڑیا گھر کے باہر ٹیلے میں کیلے امرود اور سپوٹے دیکھے سب نے اپنی اپنی مرضی کے مطابق خرید کر کھایا پھر آٹو میں بیٹھ کر اپنے اپنے گھر پہنچ گئے

اسم				ضمیر
افراد کے نام	جانوروں کے نام	پرندوں کے نام	اشیا کے نام	

AP SCERT

(iv) سبق میں موجود (۔،) علامات والے الفاظ کی نشاندہی کیجیے اور خالی جگہوں میں لکھیے۔

(۔) علامت سے پہلے والے الفاظ: ....

....

(،) علامت سے پہلے والے الفاظ: ....

....

(د) دیے گئے سوالات کا صحیح جواب منتخب کرکے قوسین میں لکھیے۔

1۔ "ایاز نیک لڑکا تھا" اس جملہ میں اسم کی پہچان کیجیے۔ (   )

(A) ایاز (B) نیک (C) لڑکا (D) تھا

2۔ "میں نے ایک پرندہ دیکھا" اس جملہ میں ضمیر کی پہچان کیجیے۔ (   )

(A) پرندہ (B) دیکھا (C) میں (D) ایک

3۔ "واہ! کیا بات ہے" اس جملہ میں رموزِ اوقاف کی کونسی مثال پیش کی گی ہے؟ (   )

(A) ختمہ (B) وقفہ (C) صفت (D) فجائیہ

4۔ دلی خواہشات، افسوس، تحسین جیسے جذبات کا اظہار کرنے کو کیا کہتے ہیں؟ (   )

(A) ضمیر (B) اسم (C) صفت (D) فجائیہ

منصوبہ کام

سلطانِ ہند حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ اپنے اساتذہ اور والدین کی مدد لیجیے۔ جو واقعہ آپ کو بہت پسند آیا، اسے تفصیل سے لکھیے۔

یہ بھی جانیے

قطب الدین بختیار کاکیؒ کی وفات ہوئی تو ہندوستان بھر میں کہرام مچ گیا۔ جب جنازہ تیار ہوا اور ایک بڑے میدان میں نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے لایا گیا۔ قطب الدین بختیار کاکیؒ نے یہ وصیت کی تھی کہ میرے جنازہ کی نماز وہ پڑھائے جس کے اندر چار خوبیاں موجود ہوں۔ (i) زندگی میں اس کی تکبیر اولیٰ کبھی قضا نہ ہوئی ہو، (ii) اس کی تہجد کی نماز کبھی بھی قضا نہ ہوئی ہو، (iii) اس نے غیر محرم پر کبھی بھی بری نظر نہ ڈالی ہو اور (iv) اتنا عبادت گزار ہو حتیٰ کہ اس نے عصر کی سنتیں بھی کبھی نہ چھوڑی ہوں۔

وقت کا بادشاہ شمس الدین التمشؒ نے بھرے مجموعے کے سامنے اللہ کو حاضر و ناظر جان کر قسم اٹھائی اور کہا کہ یہ چار خوبیاں میرے اندر ہیں۔ اس طرح جنازہ کی نماز بادشاہ التمشؒ نے پڑھائی۔

AP SCERT

اس ماہ کی نظم

مزدوروں کا گیت

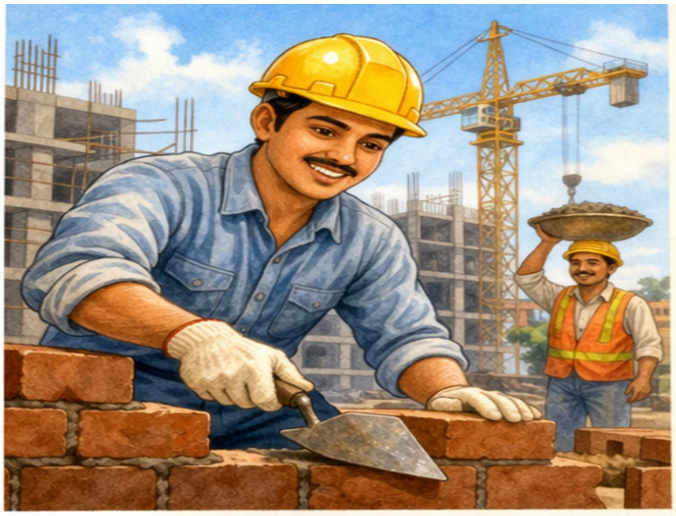

محنت سے یہ مانا چُور ہیں ہم
آرام سے کوسوں دور ہیں ہم
پر لڑنے پر مجبور ہیں ہم
مزدور ہیں ہم، مزدور ہیں ہم

جس روز بغاوت کر دیں گے
دنیا میں قیامت کر دیں گے
خوابوں کو حقیقت کر دیں گے
مزدور ہیں ہم، مزدور ہیں ہم

ہم قبضہ کریں گے دفتر پر
ہم وار کریں گے قیصر پر
ہم ٹوٹ پڑیں گے لشکر پر
مزدور ہیں ہم، مزدور ہیں ہم

(اسرار الحق مجازؔ)

اس ماہ کی کہانی

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ ایک عظیم صوفی بزرگ تھے۔ آپ کے والد کا نام حضرت جمال الدین سلیمانؒ اور والدہ محترمہ کا نام قرسم بی بی تھا۔ بابا بچپن ہی سے بڑے سعادت مند اور اپنی والدہ کا حکم ماننے والے تھے۔ قرسم بی بیؒ نے اپنے کم سن بیٹے مسعود کو نماز کا عادی بنانے کے لیے ایک ترکیب سوچی اور کہا: ”بیٹا! جو بچے پابندی سے نماز پڑھتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوتے ہیں اور انعامات سے نوازتے ہیں۔“

مسعود نے ماں سے پوچھا: ”امی جان! اللہ تعالیٰ کیا انعام دیتے ہیں؟“

ماں نے اپنے لاڈلے کو گود میں اٹھاتے ہوئے ایسے ہی کہہ دیا: ”اللہ تعالی بچوں کو ہر نماز کے بعد شکر کی پڑیا دیتے ہیں اور بچے جب بڑے ہو جاتے ہیں تو انھیں اچھے اچھے انعامات سے نوازتے ہیں۔“

پھر کیا تھا! مسعود پابندی سے نماز پڑھنے لگے۔ ماں نے دیکھا کہ ان کا لاڈلا شکر کی پڑیا کے انعام کی آس میں پابندی سے نماز پڑھنے لگا ہے۔ اپنے معصوم بیٹے کو خوش کرنے کے لیے انھوں نے ایک معمول بنالیا۔ ہر نماز کے بعد مصلّے کے نیچے ایک شکر کی پڑیا چھپا کر رکھ دیا کرتی تھیں۔ مسعود نماز پڑھتے اور مصلّے کے نیچے شکر کی پڑیا دیکھ کر خوش ہو جاتے اور مزے لے کر شکر کھالیا کرتے تھے۔

اسی طرح کئی مہینے گزر گئے۔ ایک دن قرسم بی بیؒ کسی کام سے باہر چلی گئیں۔ اب مصلّے کے نیچے شکر کون رکھتا؟ جب وہ گھر واپس لوٹے تو انھیں اس بات کا خیال آیا کہ آج تو شکر کی پڑیا نہیں رکھ سکیں۔ نماز کے بعد شکر کا تحفہ نہ ملنے پر معصوم بچہ کیا سوچے گا۔ انھوں نے بیٹے سے پوچھا: ”بیٹا! کیا تم نے نماز ادا کرلی؟“

مسعود نے جواب دیا: ”ہاں امّی جان! میں نے نماز ادا کرلی اور شکر بھی کھالی۔“

قرسم بی بیؒ سمجھ گئیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹے پر اپنا خاص فضل کیا ہے، اسے اپنا پسندیدہ بندہ بنالیا ہے اور غیب سے شکر کا بندوبست کر دیا ہے۔ وہ بے حد خوش ہو گئیں اور بیٹے کو گلے لگالیا۔

بڑے ہونے کے بعد مسعود نے بے حد پاکیزہ زندگی گزاری۔ ہزاروں لوگوں کی تربیت کی۔ اپنے وقت کے ایک بڑے ولی بنے اور بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ کے نام سے مشہور ہوئے۔ اس طرح ”گنج شکر“ آپؒ کا لقب بن گیا۔

میں نے کیا سیکھا؟

1۔ سلطانِ ہند حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ شہر برات میں پیدا ہوئے۔ خط کشیدہ لفظ کی معنی کیا ہے؟ (   )

(a) ہندوستان کا بادشاہ (b) ایران کا بادشاہ (c) سری لنکا کا بادشاہ (d) چین کا بادشاہ

2۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کی تعلیمات میں کس بات کو بہت اہمیت حاصل تھی؟ (   )

(a) صرف تجارت کو (b) جنگ و جدل کو (c) اتحاد اور مساوات کو (d) سیر و سیاحت کو

3۔ نیچے دیے گئے لفظوں کو حروف فجائیہ کی مدد سے جملے تشکیل دیجیے۔

(الف) سبحان اللہ! ____________________

____

(ب) افسوس! ____________________

____

4۔ ذیل کی عبارت پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب لکھیے۔

ایک مغرور بادشاہ کا گزر ایک فقیر کی کٹیا سے ہوا۔ اس نے دیکھا کہ فقیر کے پاس نہ دولت ہے نہ سپاہی، مگر اس کے چہرے پر بلا کا سکون ہے۔ بادشاہ نے پوچھا "تم اتنے خوش کیسے ہو؟" اس پر فقیر مسکرایا اور بولا "بادشاہ سلامت! آپ تخت پر بیٹھ کر لوگوں پر حکم چلاتے ہیں جب کہ میں لوگوں کی خدمت کر کے ان کے دلوں میں رہتا ہوں۔ یاد رکھیے! سچا سلطان وہی ہے جو انسانیت سے محبت کرے نہ کہ وہ جو صرف دولت جمع کرے۔" بادشاہ کا سر شرم سے جھک گیا اور اسے سمجھ آگئی کہ اصل بادشاہت خدمتِ خلق میں ہے۔

(الف) بادشاہ کو کس بات پر غرور تھا؟ (   )

(a) اپنی عقل پر (b) اپنی سادگی پر (c) اپنی طاقت اور دولت پر (d) اپنے زیور پر

(ب) اس کہانی کا بنیادی پیغام کیا ہے؟ (   )

(a) دولت جمع کرنا (b) خدمتِ خلق اور رواداری (c) محل بنانا (d) ظلم کرنا

AP SCERT

تصوری نقشہ

جماعت: چہارم

CG1
زبانی مہارتوں کو فروغ دینا۔ موضوع کو واضح طور پر سمجھ کر بامعنی جملوں کے ساتھ فکری اور جامع انداز میں اظہار کرنا۔

1۔ باپو جی
نظم کا مرکزی خیال آسان الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔

2۔ چھدو
کہانی پڑھ کر اپنے الفاظ میں بول سکیں گے۔

3۔ سونے والو! جاگو
نظم کو ترنم اور اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے۔

4۔ سلطانِ ہند
طلبہ اجمیر شریف درگاہ کی تاریخی و مذہبی اہمیت بیان کرنے کے قابل ہوں گے۔
طلبہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی زندگی، تعلیم اور خدمات کا تعارف بیان کرنے کے قابل ہوں گے۔

CG2
مانوس اور غیر مانوس تحریروں (نثر، گیت، نظم) کو پڑھ کر سمجھنا اور ان کا اظہار کرنا۔

1۔ باپو جی
طلبہ نظم کو صحیح تلفظ کی ادائیگی اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔
باپو جی کی سادگی، سچائی اور عدم تشدد کو سمجھ سکیں گے۔

2۔ چھدو
مکالموں کو درست لہجے اور تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں گے۔

3۔ سونے والو! جاگو
طلبہ نظم کے پیغام کو عملی زندگی میں اپنانے کی کوشش کریں گے۔
طلبہ نامعلوم اقتباس پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں۔

4۔ سلطانِ ہند
الفاظ کے معنی سمجھ کر روزمرہ زندگی میں استعمال کر سکیں گے۔

CG3
سمجھے ہوئے موضوعات اور تجربات کو ظاہر کرنے کے لیے سادہ اور بامعنی جملے لکھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔

1۔ باپو جی
نظم میں موجود اخلاقی اقدار کو اپنی روزمرہ زندگی سے جوڑ سکیں گے۔ قومی رہنماؤں کے تئیں احترام اور حب الوطنی کا جذبہ اپنے اندر پیدا کریں گے۔

2۔ چھدو
تصویری اشاروں کی مدد سے کہانی کا خلاصہ زبانی بیان کر سکیں گے۔

3۔ سونے والو! جاگو
طلبہ سستی اور کاہلی کے نقصانات اور صحت کے فوائد واضح کر سکیں گے۔

CG4
مختلف ذرائع کے ذریعے گھر اور اسکول کے تجربات سے متعلق موضوعات میں زیادہ وسیع ذخیرۂ الفاظ حاصل کرنا۔

2۔ چھدو
نئے اور مشکل الفاظ کے معنی سیاق و سباق سے عکس کر سکیں گے۔

3۔ سونے والو! جاگو
طلبہ حرفِ فجائیہ اور اسم کو جانیں گے۔

4۔ سلطانِ ہند
طلبہ مشکل الفاظ جیسے رواداری، مساوات اور کرامات کے معنی* سمجھ کر جملوں میں استعمال کریں گے۔

CG5
پڑھنے میں دلچسپی اور شوق کو فروغ دینا۔

4۔ سلطانِ ہند
طلبہ اخلاقی اقدار جیسے محبت، بھائی چارہ، برداشت اور قومی یکجہتی کو اپنی عملی زندگی میں اپنانے کی ترغیب پائیں گے۔